طلسم سامری

سحر سامری

مصنف

آغا اشرف

نام کتاب ..... ۱۔ طلسم سامری

۲۔ سحر سامری

۳۔ جادو کی کتاب

۴۔ جادوگری

مؤلف ...... آغا اشرف

ناشر ..... جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور

پرنٹر ...... سلیم تنویر پرنٹرز۔ لاہور

قیمت ۔ 24 روپے

صفحہ نمبر

	صفحہ نمبر
آشوری اور سمیری جادو	۱
بابل کا جادو	۲
مصر کا جادو	۳۰
جڑی بوٹیوں کا جادو	۴۰
جانوروں کے طلسمی اثرات	۸۰
پتھروں کے طلسمی اثرات	۱۲۰
تسخیر ہمزاد	۱۲۵

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ جہاں تک جادوگری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ افادیت سے خالی نہیں۔ یہ کتاب پُراسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سحر بات پر اس سے معتبر و مستند کتاب اس سے پہلے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ کسی راہبر کامل کی راہبری و رہنمائی کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیئے۔



جادو

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی نہ جانے کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت ثانیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و محدود رہتا چلا گیا تقدیر اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بس ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا لیتا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کا علم سکھایا۔ الہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر موجود ہے۔

قدیم تہذیب اور ابتدائی زمانوں میں سحریات اور عملیات کا دور دورہ تھا۔ دنیا

ایک طلسم نامہ تھی۔ ساحروں، عاملوں، دیوتاؤں اور بدروحوں کا راج ہوا کرتا تھا۔

سحرباتی عہد کا سادہ لوح انسان اپنے ارضی و فلکی آقاؤں سے اس قدر خوف زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول نہ لیتا تھا۔ سحر طلسم کے اثر و نفوذ کے توہمات کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر انسان کو آمادہ کر دیا تھا۔ یونان کے مختلف حصوں میں دایونائیس کی ریتوں رسموں میں آدمی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں۔ ستی ہی کو لیجئے اگر شوہر مر جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جلا دیا جاتا۔ اس سحرباتی دور میں جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلانیہ یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم کے پابند ہیں۔

فرعون مصر رامیس اول نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹھا رکھے تھے۔ جب وہ ملکی کو سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا۔

رامیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو جایا کرتے تھے۔

طامون نجم رانے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے ہر ایک درخت کے ساتھ ایک طلسمی پنجہ لگا رکھا تھا۔ جب کوئی چوری پھل توڑتا تو یہ پنجہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا۔ اور جب تک کوئی چوکیدار یا مالی نہ آ جاتا طلسمی پنجہ اس کو نہ چھوڑتا۔ اسی فرعون نے اپنے خزانے کے اردگرد ایک ایسی بھول بھلیاں بنا رکھی تھی ان کی دیواریں کیا اونچی تھیں یہ طلسمی دیواریں یوں لگتی تھیں

جیسے آسمان کے ساتھ مل رہی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس بھول بھلیاں میں داخل ہوتا تو اسے سامنے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس کا اوپر کا حصہ انسان اور پچھلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پہ پاؤں رکھتے ہی ایک تیر سنسناتا ہوا آتا جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہیں گھائل ہو کر رہ جاتا۔

طولی خاندان کی مصری ملکہ قلو پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی بارہ دری تعمیر کرائی ہوئی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب وہ اس بارہ دری کی سیر کرنے جاتی تو ان طلسمی مورتیوں میں جان آجاتی اور وہ ناچنے گانے لگتیں۔

فرعون رامسیس ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰؑ سے ان جادوگروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحروں نے بڑے بڑے اژدھا اور سانپ رسیوں سے بنائے۔ حضرت موسیٰؑ نے اپنا عصا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک خوفناک اژدھا بن کر مصری جادوگروں کے جادو سے بنائے ہوئے سانپوں کو کھا گیا۔

اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب ''مردوں کی کتاب'' (Book of dead) سے بہت کچھ لیا ہے اس کے علاوہ جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. Egyption Magical lopography
2. سندھیا بھاشا۔ (Secret Language)
3. دکھشنا کالیکا۔
4. تنترا راجا
5. نروانا تنترا (Nirvana Tantra)
6. شیوا سمہتا۔ (Shiva Samhita)
7. کاما دھینو تنترا
8. سائیکو تھراپی (Psychotherapy Eugen grosche) By
9. کالنی رودرا اپند
10. آرگینو تھراپی (orgenothrapy) مصنف ڈاکٹر ہیڈ برگ
11. میسٹریز آف روزی کراس۔ (Mysteries of Rosie Cross)
مصنف جان والنتائن انڈریا
12. شکتا تانترا
13. کرپا دھ سوترا
14. بلیک میجک (Black Magic) مصنف سید ادریس شاہ
15. بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادریس شاہ
16. سیکرٹ لور آف میجک (The secret lore of Magic)
بی گوسی
17. میجک آف دی سورسرز (جادوگرنیوں کی کتاب) ڈی فرینو
18. شیطان کی کتاب (A book by Devil) پیٹر ڈی ابانو
19. وام مارگ تانترک (Vama Marg tantric)

۲۰ (The Magical Record of the Beast) پیٹر ڈی ابانو

۲۱۔ کالی بچن ہیرا ناتھ بنگالی

۲۲۔ Earth infermo آسٹن سپیئر

۲۳۔ Egyption Magic ای۔جی۔ ڈنگوال

۲۴ سکس میجک ڈاکٹر برہم

۲۵ بابلون میجک (Babilon Magic) سرجان وڈروف

۲۶ (Wood Rouf The great Magic power)

۲۷ The Magical Revival

۲۸ انوما الشن

۲۹ جلمانس

آخری دونوں کتابیں اشوری اسومیری اور بابلی ہیں۔ اور اس سحریاتی دور سے متعلق ہیں۔ جبکہ آشوری اور بابلی شہنشاہوں کے دور میں جادو نے بڑی ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سمیری جادو



تاریخی دور کے طلوع سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک تمدن و تہذیب اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھندلکوں کی امانت بنتی گئی۔ تخلیق کائنات کی متعنی بھی چھوٹی بڑی کہانیاں عراق سے ملی ہیں ان میں متعدد ان کے معاشرتی حالات و تعلقات کی آئینہ دار ہیں۔

سومیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیاست اور مذہب کا چولی دامن کا ساتھ تھا۔ جس نوع کا سیاسی نظام انہوں نے اپنے لئے مرتب کر رکھا تھا اسی طرح کے نظام کا حامل وہ اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔

ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی ملتی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سمیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند، ستارے، ہوائیں، پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائناتی ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سومیری اور آشوری دانشور اپنے بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ تکوین کائنات کیسے ہوئی۔

وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے "سمندر" موجود تھا۔ وہ اس سمندر کو سب چیزوں کی ابتداء سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات وجود میں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ "آن کی" کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ "آن آسمان اور کی زمین"

آسمان ...... یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلاء یا فضائے بسیط پر مشتمل تھا۔ آسمان کے اس عظیم خلاء یا فضائے عظیم "کیلا" کہلاتا تھا۔ دیوتا یہی

رہتے تھے۔

زمین ۔۔۔۔۔۔ اس میں سطح زمین اور اس کے نیچے کا خلا شامل تھا۔ اس کو سومیری اور آشوری "زیریں عظیم" کہتے تھے۔ یہاں پاتال کے دیوی دیوتا رہتے تھے۔

غلاف دار آسمان اور ہموار زمین کے اوپر قائم تھا۔ اور ان دونوں کے درمیان متحرک ہوا پھیلی ہوئی تھی۔ جو انہیں جدا کئے ہوئے تھی۔ اس ہوا سے چاند، سورج اور ستارے بنے تھے۔ زمین آسمان کی جدائی اور اجرام فلکی کی تخلیق کے بعد نباتاتی حیواناتی اور انسانی زندگی نے آنکھ کھولی۔

سومیری دیوی دیوتاؤں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

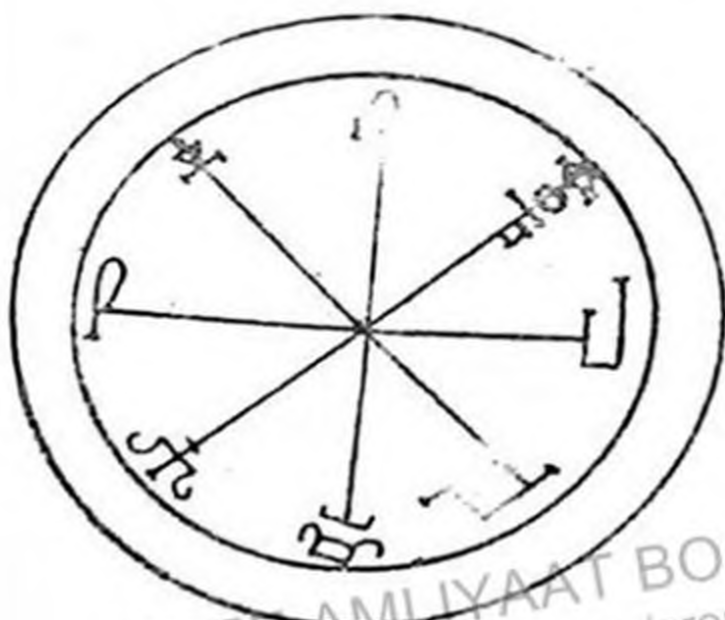


۱-	نمو	سمندر دیوتا
۲-	مردوخ	سورج دیوتا
۳-	ننی۔ نن ہرسگا	زمین کی دیوی
۴-	ان لِل	ہوا کا دیوتا
۵-	ان کی	پانی کا دیوتا
۶	ان یانو	آسمان کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق دیوتا تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔

ان مذکورہ انسان نما فوق الفطرت، غیر محسوس اور ابدی ہستیوں کو سومیری "ونگر" کہتے تھے اور دن گر کے معنی ہیں" دیوتا" جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ منتر سمیری کھنڈرات کی کھدائی میں پتھر کی سلوں پر تصویری تحریروں کی شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

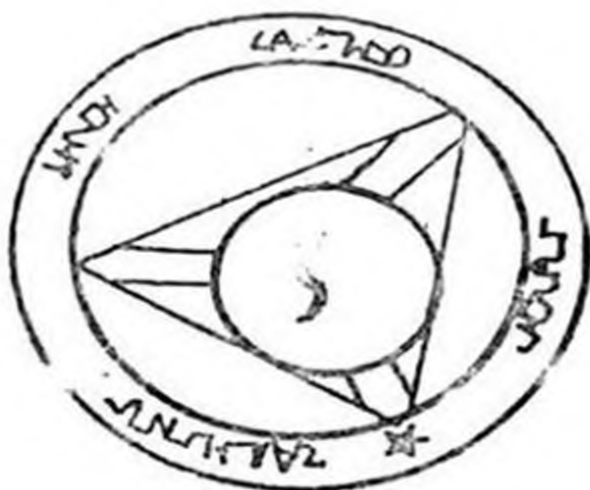
نقش حُب



ایک سمیری نقش کو بھوج پتر پر فاختہ کے لہو سے لکھ کر وائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہو گی۔

ناظرین سے التماس ہے کردہ اصل نقش کو حرام کاری

کے لئے ہرگز استعمال نہ کریں ۔



نقش مردوک دیوتا

اگر کسی کا من موہنا ہو تو اس نقش کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ لیا جائے میاں بیوی کی باہمی ناچاقی کو دور کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب نقش ہے ۔

میاں بیوی کی ناچاقی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے کبھی خطا نہیں جاتا یہ تصویری رسم خط جسے غلط ۔۔ ت کا نام دیا جاتا ہے یہیں ہے فن ہرسگا دیوی کے مندر سے جو پتھر سے سلیں دستیاب ہوئیں درج ذیل سمیری طلسمی نقوش انہی سے لئے گئے ہیں ۔

ان نقشوں کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویری رسم الخط کو نہیں سمجھتا ۔ لہذا مناسب یہی ہے کہ ان نقوش کا فوٹوسٹیٹ کرا لیا جائے ۔



نقش برائے آسیب

اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان کے صدر دروازے سے لٹکا دیا جائے ، تو چند دنوں میں ۔۔ آسیب وہاں سے ۔۔ جائے گا



دیگر۔ درج ذیل سمیری نقش بھی کسی جگہ سے آسیب دور کرنے کے دیئے ہے آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کہیں دیا جائے آسیب بھاگ جائے۔



دیگر۔ اگر کسی شخص کو آسیب نے دبا رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو لوبان کی دھونی دی جائے جس کاغذ پر یہ نقش اتارا جائے وہ ہر قسم کی آلائشوں سے بالکل پاک ہو۔ اس سے کوئی آلائش لگی ہوئی نہ ہو یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ جلا دیا جائے اس کی راکھ آسیب زدہ کو چٹائی جائے۔ آسیب دور ہو جائے گا۔

نقش برائے دافع جن



اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور چالیس دن بند عمارت بنا دیں جن اس عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔

نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے ہی سے بچے کا کلیجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آناً فاناً بچے کی موت ہو جاتی ہے اس سمیری نقش کا تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت کی زد میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کلیجہ نہ نکال سکے گی۔

یہ نقش سمیری اگر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب نہیں آتے۔



کئی بچے سوتے میں دانت کٹکٹاتے ہیں اس تعویذ کو گلے میں ڈالنے سے بچے کی یہ عادت بھی ختم ہو جائے گی۔

نقش برائے دافع آگ



جس جگہ بھینیئر سانپ، اژدھا یا کسی اور قسم کا خطرناک سانپ رہتا ہو وہاں پر یہ نقش لٹکا دیا جائے تو سانپ وہاں سے بھاگ جائے گا۔



نقش دافع بچھو

اگر کسی کو بچھو کاٹ جائے تو اس تعویذ کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا کر زخم پر لگائیں درد فوراً بند ہو جائے گا۔



نقش برائے باولا کتا

اگر کسی کو باولے کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ نقش جلا کر شہد میں ملا کر زخم پر لگائیں باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو جائے گا۔



نقش مردوک

اگر یہ سمیری نقش پاس ہو تو کوئی درندہ جنگل میں قریب نہیں آئے گا۔

نقش دافع بھوت پریت

اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت پریت قریب نہیں آئے گا۔



اگر کسی جگہ بھوت پریت کا بسیرا ہو تو اس نقش کو لوبان یا حرمل کے ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت پریت بھاگ جائیں گے۔

نقش عشاریہ

یہ سمیری نقش اگر تعویذ یا کسی چاندی میں منڈھا کر چیتے کی کھال میں منڈھ کر بازو پر باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔ رزق کشادہ ہوتا ہے۔ اس تعویذ کو پہننے والا شخص کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔



نقش ارخشکی گل۔

یہ سمیری نقش مراق، مالیخولیا، نسیان مخبوط الحواسی یا پاگل پن جنون کے لئے بہت ہے۔ اس کا تعویذ گلے میں پہننے سے جلد اثر ہوتا ہے ...



دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاپ پچاس ہزار بار کرنے سے عشتار دیوی خوش ہو کر دولت دے گی۔ یہ منتر سات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدھی رات گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے۔ عشتار دیوی سدھ ہو جائے گی

منتر۔ اُنو۔ اِنتی۔ اِن لِل۔ اِن کی۔ اِن کی۔ اِن کی۔ اِن کی
دیگر۔ نمو۔ نمیتی۔ نمرتی۔ منتران۔ فِن ہرسگا۔ مردوک۔ مبلو ہسہ
دیگر۔ اُتو۔ ایدھیل۔ انتا۔ اِن لِل۔ رِن لِل۔

اِن ... دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

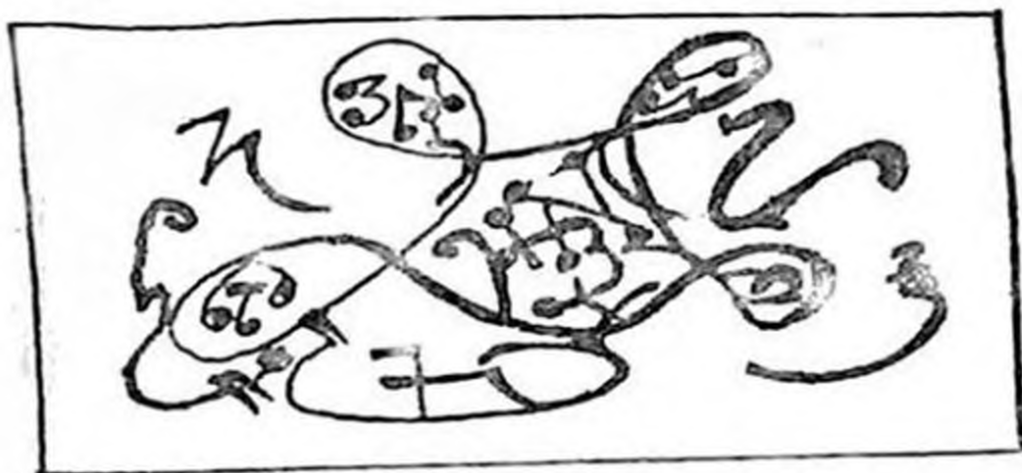
ہر روز رات کے وقت قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر کا جاپ متواتر تین ماہ تک کرنا ہے۔ جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے ہون کرتے ہوئے جاپ کرے۔
ہون کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے بھڑکتی آگ میں گھی جلائیں شعلوں پر گھی ڈالتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا ہو جائے تھوڑا تھوڑا گھی برابر آگ پر ڈالتے جائیں۔

منتر نن تو۔ نن سار۔ نن مو۔ نن گرا۔
نن مح۔ ایش۔ ان تن۔ ان نن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سدھ کرنے سے دل کی ہر مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون

اگر کسی پاکباز بیوی کا شوہر آوارہ ہو تو درج ذیل سمیہ ہی نقش کو اس کے سرہانے میں رکھے آوارہ شوہر راہ راست پر آ جائیگا۔



درنگی منتر۔ اگر کہیں کسی بھوت پریت سے آمنا سامنا ہو جائے تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے۔

ورگشمر۔ ادسلا۔ کرگشتنا
گرنا۔ کردسر۔ نن بردو
ارسلا۔ کردسر۔ گرنا
درشنکر۔ درگشمر۔ درگشمر
گرنا۔ کردسر۔ نن بردو

حاکم کو خوش کرنا

اکیس دن میں اس سیمیری منتر کو اکتالیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھے۔ آگ جلا کر اس کے پاس بیٹھ جائے منتر پڑھتا جائے اور کنیر کے خشک پتے جلاتا جائے۔

منتر۔ نِسک ۔ گر ببر ۔ دلمون
کوہی مس لم تیا ۔ کنگو ۔

بابل کا جادو



یوں تو آفرینش اور کائنات کے نظم وضبط سے متعلق عراقیوں کے نظریات اور مسائل کے بارے میں بابلی دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی کہانیاں ملی ہیں، لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایلش" ہے جس کو تاریخ انسانی کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام دیا گیا ہے۔

یہ داستان ۱۸۴۹ء میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۶۸ قبل مسیح کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے نینوا میں ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

گو اس سے کوئی دو ہزار سال پہلے ساحل الخلیج اکادمی فرمانروا سارگن ا بابلی تاریخ کی اولیں لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع نہ تھی۔

نینوا کی اس سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی رسیا اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کاتب بھیجے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جگہ جگہ جاتوں، قصے کہانیوں، داستانوں، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے متعلقہ نوشتوں اور کتابوں کی نقلیں لے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔ اس دار المطالعہ کی وسعت کا اندازہ یوں لگتا ہے۔ کہ صرف برٹش میوزیم میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر کی [illegible] تختیاں اینٹ پر نقش ہوئی رسم الخط میں جنتر

منتر، مذہبی احکام اور مذہبی رسومات کے متعلق لکھا گیا ہے۔
اس باب میں جو جنتر منتر اور طلسمی نقوش دیئے جا رہے ہیں اور
تصویری رسم الخط میں جو طلسمی حروف دیئے گئے ہیں۔ یہ سب بابل کی لائبریری
مندروں اور کھنڈرات سے دستیاب ہونے والی ان طلسمی لوحوں سے
ماخوذ ہیں۔ جن کے کچھ نمونے برٹش میوزیم میں بھی موجود ہیں۔



یہ منارہ بابل کی تصویر ہے اس سے بنی بابل کے دیکھا ہیں اس میں تیس

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زگرون تھا جو شاہی جادوگر تھا۔ اشوربنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ منار بابل سے پتھر کی چند لوحیں ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زگردن کے جنتر منتر اور طلسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نقش زگرونی

اگر بارش نہ ہو رہی ہو۔ خشک سالی ہو تو یہ نقش پورے پکر سے کی مٹی کی پر لکھ کر کسی کنواری کنیا کے بالوں میں لپیٹ کر کسی درخت سے لٹکا دیں تین دن کے اندر اندر بارش ہو جائے گی۔

نقش بابلونی

اگر بارش بند نہ ہو رہی ہو۔ آسمان سے سمندر برس رہا ہو ہر طرف سیلاب آرہا ہو مکان گر رہے ہوں آمدورفت متاثر ہو رہی ہو تو اس نقش کو سوئے پتے پر لکھ کر کسی درخت سے لٹکا دیں جوں جوں یہ نقش ہلے گا بارش بند ہوتی چلی جائے گی۔



نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدروحوں کا بسیرا ہو اور وہ لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش وہاں کسی جگہ دبا دیں۔ بدروحیں وہاں سے بھاگ جائیں گی۔

طلسمی حروف

درج ذیل علاجات یعنی تصویری رسم الخط میں طلسمی حروف مندرجہ ذیل جسمانی تکلیف میں اکسیر بے نظیر ہیں۔

طلسمی حرف نمبر ۱



یہ تصویری طلسمی حرف درد شقیقہ کے لئے ہے اس کا تعویذ بنا کر جس طرف درد ہوتا ہو ماتھے پر لٹکائے درد شقیقہ دور ہو جائے گا۔

طلسمی حرف نمبر ۲ ۔



یہ تصویری طلسمی حرف پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں شدید درد ہو تو اس کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے پیٹ پر باندھو ۔

طلسمی حروف نمبر ۳



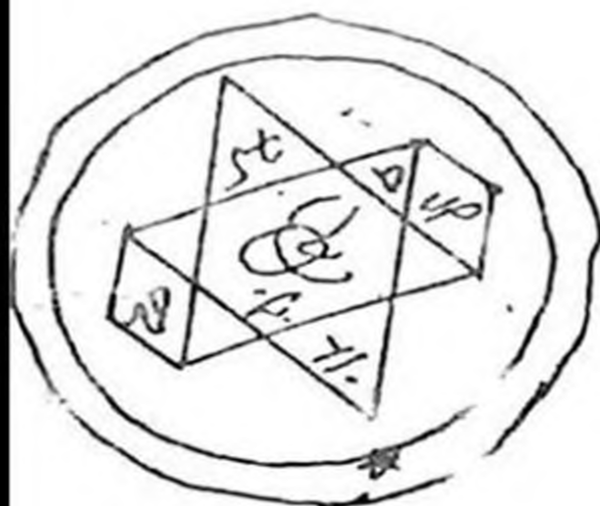
یہ طلسمی حرف بواسیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ شہد میں ملا کر مسوں پر لگائے پندرہ روز کے استعمال سے بواسیر دور ہو جائیگی ۔

نقش شمس ۔



سامنے دیئے گئے چالیس نقش بنائیں ہر روز ایک جلا کر آسیب زدہ کو چالیس دن دھونی دیں یہ نقش کورے کپڑے کی دھجی پر کالے مرغ یا کالے تیتر یا کالے ہرن کے لہو سے لکھا جائے ۔

نقش آسیب



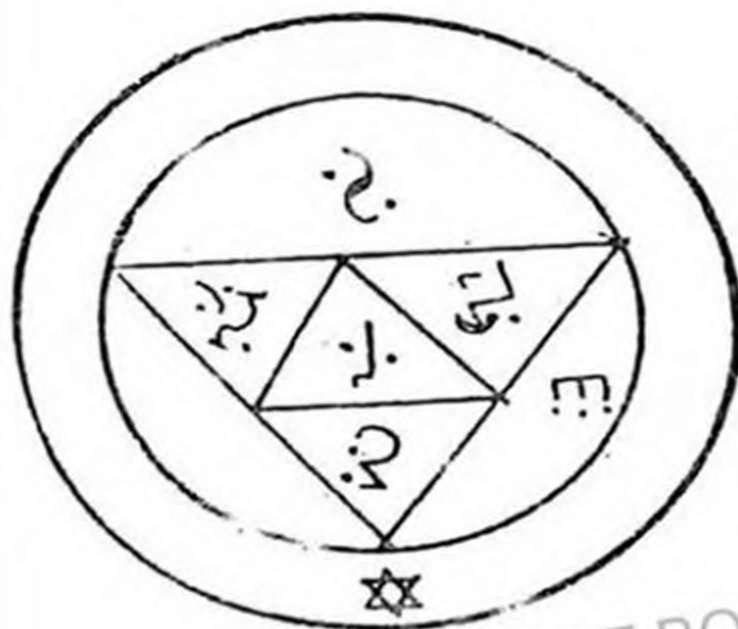
اگر کسی پر چڑیل وغیرہ کا سایہ ہو تو یہ نقش کالے کتے کے لہو سے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

نقش ثانی

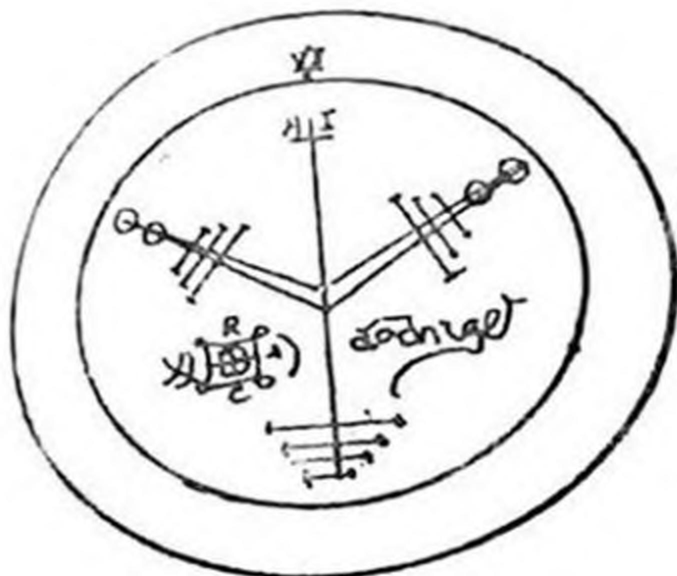
درج ذیل نقش بھی اسی مقصد کے لئے ہے۔



نقش جاہوتی



اگر کسی عورت پر جن عاشق ہو اور اسے پریشان کرتا ہو۔ تو یہ نقش بچھو کے لہو سے لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام اس عورت کو عود دو بان کی دھونی دیں۔ جن اس کا پیچھا چھوڑ دیگا۔



نقش بابلونی۔

بابلیوں کی کتاب انوما ادش میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے نامور ساحر زگروں نے ایجاد کیا یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر کوئی جنتر منتر۔ ٹونا جادو اثر نہیں کرتا۔



نقش انشری

یہ نقش بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو اثر نہیں کر سکتا۔

نقش البسو

اگر کسی پر پری کا سایہ ہو تو یہ نقش بابلی پہنے پری سے چھٹکارا پائے گا۔ درج ذیل نقش کو لومڑی کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پہنا جائے اور پہننے سے پہلے اسے لوبان کی دھونی دی جائے۔ نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

نقش یہ ہے ۔



نقش آشوری



اگر کسی کو سوکھے کی بیماری ہو تو یہ نقش گدھی کے دودھ سے لکھے اس کو سات بار لوبان کی دھونی دے اور پہنے ، سوکھا جاتا رہے گا ۔

نقش برائے دولت

یہ بابلی نقش لکھ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے دولت ملتی ہے یہ نقش اپنے اندر مال و زر کو اپنی طرف کھینچنے کی کشش رکھتا ہے ۔

لاٹری، معمہ بازی، پرائز بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔

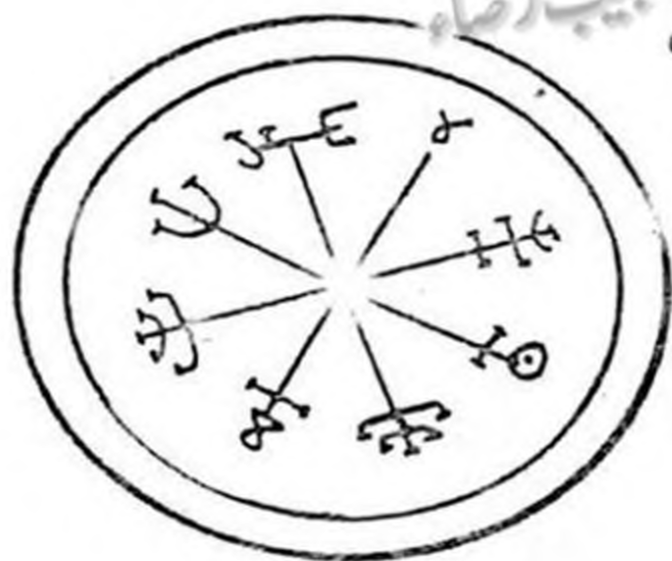
۴



نقش برائے ترقی کاروبار۔

یہ بابلونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگر وہ کاروباری
شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا سیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔

۴



فنکاروں کو بھی اس نقش سے
فائدہ اٹھانا چاہیئے وہ اپنے فن
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

بابلی منتر

بابلی نقشوں کے بعد اب یہاں چند بابلی منتر پیش کئے جاتے ہیں۔
حاجت مند ان نقوش سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں

منتر نمبر ۱۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ حاملہ کو لڑکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتر زعفران سے بنائے۔ ان تمام منتروں کو دریا میں بہاوے۔

اکتالیسواں جنتر لکھ کر حاملہ کی کمر سے باندھ دیا جائے تو لڑکا ہی پیدا ہوگا

(منتر)

ایاکا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل

بنو۔ مسن۔ شماش۔ اتلل

(منتر نمبر ۲)

اس منتر کو بابل کے ساحر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے وقت لوبان یا اگربتیاں سلگائے اور پوری یکسوئی کے ساتھ جس سے محبت ہو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔

اس منتر کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔

منتر

جاسترو۔ الیو۔ انشر۔ کشر

ریاکا۔ مسن۔ شماشن۔ جلمانش

اتلل۔ اکادی۔ انوماانشی۔ بنو

دیگر طلسم برائے حُب۔

ایل عمور ۔ ایل بلردر

ایل عددر ۔ ایل فرعوس

ایل اسطورد ۔ ایل لودر

علادبل ۔ لوعادر

زابنو ۔ برابنو

کلودم براز و طبراسول و نطی

یغمائی بوسی بکلکمان بطاطم

ایل میلنی ۔ ابل ادسمی

حُبّ کے لیے یہ انتہائی زود اثر بابلی طلسم ہے ۔

جبیب رضاء

مصر کا جادو





سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی سلوں، چوبی تختیوں
رسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے مخطوطے
اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویری رسم الخط کی صورت میں ابھی
ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	3
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
△	13
·▭· ▭	ω
[illegible]	3
[illegible]	[illegible]

آشور بانی پال اور مینی بانی پال جیسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں کی
کی طرح فراعنہ مصر کے دور میں بھی جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔
مصری فرعون سامتک دوم کے دور میں کیلکس اور امرہادون جادوگروں کی بڑی
دھوم دھام تھی۔
قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ وہ
لوگ جادوگروں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خدا ہوں۔ مصر
میں بھی عملی جادو میں پتلوں، بتوں اور شبیہوں کے ذریعے دشمن کو مٹانے کا
عام دستور تھا۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا
[illegible]
چنانچہ جادوگروں کا یہ بھی قاعدہ تھا [illegible] سے حاجت جادوگر

موت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکر سے کام لیتے۔

اس زمانہ قدیم میں زندگی کے ہر شعبے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری عمل محض دشمن کو ضرر پہنچانے یا امراض دور کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت پوری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فصل درکار ہو یا افزائش نسل کی آرزو، ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔

قدیم مصر میں ہر فرعون اب الشمس غخ را کا نمائندہ تھا۔ وہ باقاعدگی سے مجبر اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا ہے۔ کہ بلاناغہ اپنے سفر میں مصروف رہے گا۔

مصری کاہن ہر صبح کو سورج کی بھینٹ چڑھاتے تا کہ وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔

قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پر دار قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے اسے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور وہ ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا پر دار سورج کی تصویر اہراموں، مقبروں اور مصری معبدوں کے دروازوں اور دیواروں پر بھی کندہ ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوش اور طلسم پیش کئے جا رہے وہ اہرام مصر فرعونوں کے مقبروں اور مصری جادوگروں کے جادو گھروں سے حاصل کئے گئے ہیں۔

درج ذیل تمام طلسمی نقوش اور طلسمات مصری فرعون سامتک دوم کے ہرم سے دستیاب ہوئے۔ جو ۵۹۰ قبل مسیح مصر پر حکمران تھا۔



طلسم حُب یہ مصری طلسم ہیں ان مصری نقوش کو مصر کے جادوگر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔

ان نقوش کا تعویذ بنا کر طالب اسے عطر حنا لگائے۔ عود وعنبر کی دھونی دے اور اس کا تعویذ بنا کر دائیں بازو پر باندھے۔ تعویذ فاختہ کی کھال کا ہو

نقش نمبر ۱

نقش نمبر ۲

مندرجہ بالا نقش کو چالیس روز رات کے وقت عود و عنبر کی دھونی دے کر پھر بازو سے باندھے۔ چالیس روز کے اندر اندر مطلب طالب کے قدموں میں ہوگا۔



نقش نمبر ۳

اس نقش کو کستوری سے لکھا جائے عود و عنبر کی دھونی دے کر بازو سے باندھ لیا جائے۔ اس نقش کو چیل کی کھال میں منڈھ کر تعویذ بنا جا سکے۔



نقش نمبر ۴

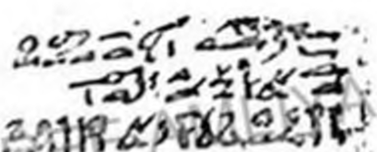
اس نقش کو نقش نمبر ۳ کی طرح استعمال کرنا ہے۔

نقش نمبر ۵

اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا سایہ ہو تو اس مصری نقش کو پرانے چمڑے کی کترن پر لکھیں اور مکان کی بیرونی دیوار پر لٹکا دیں۔

اگر کسی انسان پر جن کا سایہ ہو تو چمڑے کی کترن پر لکھ کر اور کسی برتن میں آگ رکھ کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔

جب مریض کو دورہ پڑے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچایا جائے۔ اگر مریض کو دورہ نہیں پڑتا مگر سائے کا شبہ ہے۔ تو اتوار کے دن بارہ بجے دھونی اس کی ناک میں دیں۔



یہ عمل پانچ اتوار کریں جن کا سایہ جاتا رہے گا۔



دیگر

نقش نمبر ۶

یہ مصری نقش بھی جن اور بھوت پریت کو دور کرنے کے لئے ہے۔

نقش یہ ہے۔

ترکیب استعمال

وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر کالے کبرے کے خون سے چمڑے کی کترن پر لکھا جائے۔ تو بڑا زود اثر ہے۔

نقش نمبر ۷

اگر کوئی کسی کو ناحق ستاتا ہو اور طرح طرح کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو پاک صاف ہو کر اس مصری نقش کو لکھے اور دریا میں بہا دے تکلیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ بڑا دکھ پائے گا

نقش نمبر ۸

یہ مصری نقش اسقاط حمل کے لئے مفید ہے ایک نقش بعد از نماز عصر گلے میں ڈالا جائے دوسرا

نقش ۹ عدد لکھے اور بکری کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک نقش ۹ دن تک ...
حمل استقاط نہ ہوگا ۔

نقش نمبر ۹ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل مصری نقش درج ...
ناہ میں جمعرات کے دن کورے سکورے پر لکھے اور اس کو آگ پر رکھے سات روز
تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے ۔

مطلوب حاضر ہوگا ۔

(نوٹ) ۔ اگر درمیان میں آنچ کی کمی رہ گئی تو کام نہ ہوگا نقش یہ ہے

نقش نمبر ۱۰ یہ مصری نقش بھی حُب کے لئے ہے جمعہ یا پیر کے روز یہ نقش لکھا
جائے اور اسے مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک جلایا جائے ۔



نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا کپڑا حاصل کرکے اس پر ذیل کا نقش لکھے۔



جمعرات کے دن اس نقش کو آگ میں جلائے پانچ جمعراتوں تک یہی عمل کرے مطلوب حاضر ہوگا۔ (مجرب ہے)
نقش لکھتے وقت مطلوب کا نقش ذہن میں قائم ہونا چاہیئے۔

نقش نمبر ۱۲۔



یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے مطلوب فریفتہ ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔

نقش نمبر ۱۳

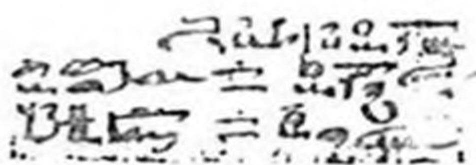
یہ مصری نقش بھی حُب کے لئے ہے۔ اس نقش کو لکھ کر نیچے مطلوب کا نام اور ولدیت لکھے کسی درخت کی شاخ سے باندھے۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں حرکت کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی ہلاکت کے لئے ہے۔ بدھ کے دن یہ نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو بیٹ کر مٹی ... ... دبا دے۔ ... مہینہ تک ہر دعا کرے۔



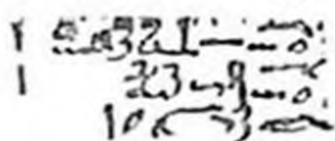
سے مباشرت اور اس کو زمین میں گاڑ دے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۵ (الف)

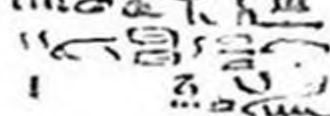
(یہ مصری نقش جدائی ڈالنے کے لئے ہے)

یہ مصری نقش کالے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر لکھ کر آگ میں جلائے جن لوگوں میں جدائی ڈالنا ہو ان کا نام مع ماں کے نام کے ساتھ نقش کے نیچے لکھ دے تین روز میں یہ نقش اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے



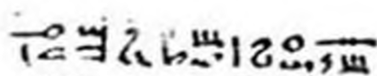
نقش نمبر ۱۵ ب

(دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری)



اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۶



اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ مصری نقش بھوج پتر پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی گزند نہ پہنچے گا۔

نقش نمبر ۱۷



بعض عورتوں کے رحم میں ... حمل ... بچہ گر جانے کا ... موقع نہیں ملتا۔ اس عورت کے ...

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے۔

نقش نمبر ۱۷

کچھ عورتوں کا رحم بھرا ہوتا ہے۔ اس واسطے نطفے سے حمل قرار نہیں پاتا۔



ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

نقش نمبر ۱۸



بعض عورتوں کے رحم میں کرم ہوتے ہیں۔ مادہ منویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے بکری کے خون سے لکھنا چاہیئے۔

نقش نمبر ۱۸

بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ حدت ہوتی ہے جو مادہ منویہ کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ مصری نقش بڑا مفید ہے کبوتر کے خون سے لکھا جائے کبوتر دیٹھا ہونا چاہیئے نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔

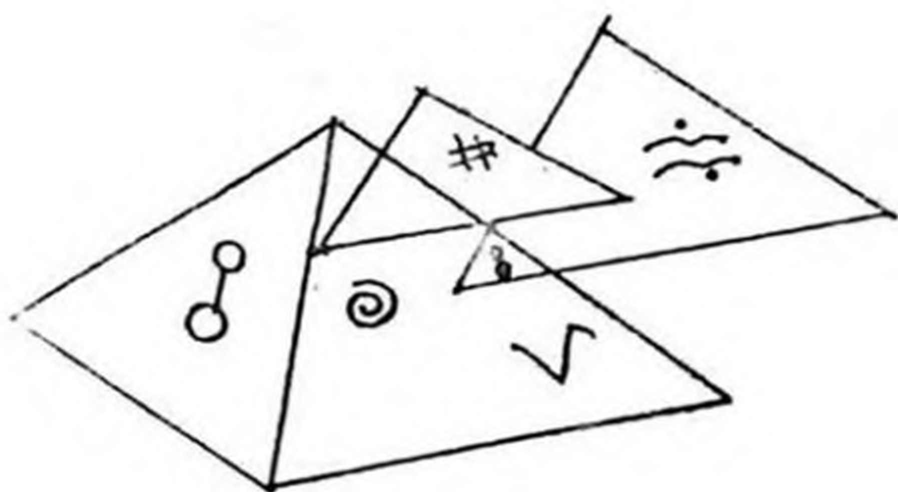


نقش نمبر ۱۹

کچھ عورتیں جنسی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نطفہ قرار نہیں پاتا۔

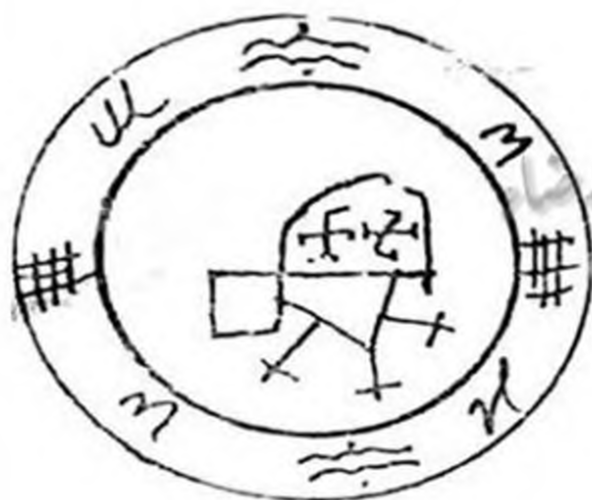
ان کے لئے یہ مصری کا نقش مفید ہے

نقش وہ الٹر ے صحفہ پر دیکھو۔



نقش نمبر ۲۰

جس شخص کو درد پسلی ہو اس مصری شخص کو لکھ کر درد کی جگہ باندھے شفا ہو گی۔



یہ مصری نقش شاہ مصر دار پوش اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پسلی میں ایک مرتبہ درد پسلی ہو تو اس کے دربار کے کاہن عطرہ جس نے یہ نقش [illegible] کر دیا۔

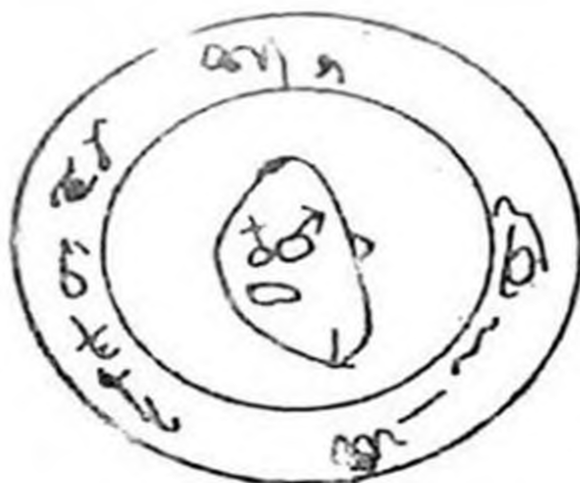
نقش نمبر ۲۱۔

یہ مصری نقش [illegible] کا [illegible] زبان میں لکھوا کر [illegible] کو [illegible] دن باندھے شفا ہو گی [illegible]



نقش نمبر ۲۲

اگر کسی کی تلی بڑھ جائے تو درج ذیل مصری نقش کو پیچہ پر لکھ کر آگ پر رکھیں اور تلی پر سینک کریں۔ اسی طرح تین اتوار کریں۔



نقش نمبر ۲۳

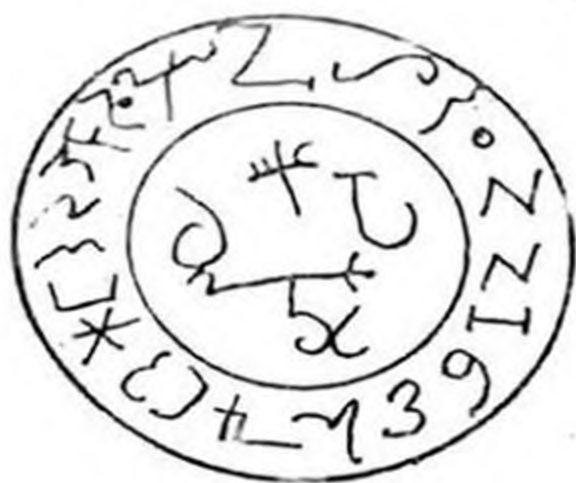
جس شخص کو ہر روز احتلام ہو جاتا ہو اور مرض جریان میں مبتلا ہو۔ اس مصری نقش کو لکھ کر تمام گھول کر پئیں۔ شفا پائے گا۔



نقش نمبر ۲۴

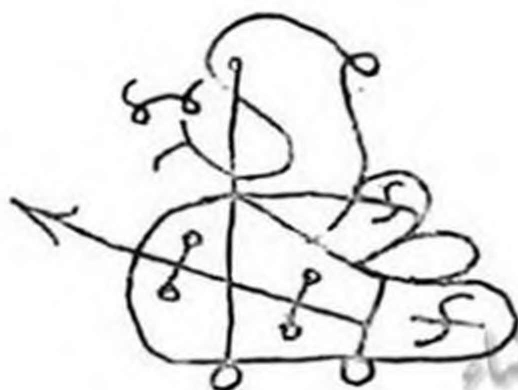
اگر کسی عورت کو دھرن پڑ جائے۔ تو نقش ذیل کو ناف کے اوپر باندھے۔ ناف اپنی جگہ آ جائے گی۔





نقش نمبر ۲۵ -

یہ مصری نقش خونی بواسیر کے لئے ہے۔ اس کو سورج نکلنے سے پہلا لکھا جائے اور دائیں بازو پر باندھے اور ایسا ہی ایک نقش جلا کر اپنا بواسیر کے مستوں کو دھونی دے متواتر بارہ دن ایسا کرے۔



نقش نمبر ۲۶

جس عورت کو جریان الرحم کا مرض ہو۔ ذیل کا مصری نقش لکھ کر گلے میں ڈالے۔



نقش نمبر ۲۷ -

جس عورت کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ وہ سات تار نیلے رنگ کا دھاگہ لے کر اس سے یہ نقش مصری دوران حمل اپنی کمر سے باندھے لڑکا پیدا ہوگا۔

تنتر وڈیا

ہندوستان کا جادو

منتر کیا بھید تنتر اکار پرادی ستنوتر آتمان



تانترک یوگا

کلپا کارکارکی کریو رم دکھشنا کا ایک
ششوپتی ویرتیا متھنا حباگرنا



تنترا شکرا رکتا نروانا تنترا

بتایوگا پر دیپکا وجرولی مدرا

کیلاشا پرستارا مدرا

کاما دھینو تنترا شیوا ... با

کاگنی ردرا پندشا کتا تنترا

ویرتیا کرانی مدھیہ ماسا متھانا

مہاد کا یا کرچ پادھ متوترا اکلاودیا

تانترک چکر

سروم کلو دھم برہما

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں میں سے ایک ہیں۔ پرانوں اور ویدوں میں لکھا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں تمام دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔ برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ ویدوں میں برہما جی کی جو چھبی دی گئی ہے اس میں پانچ سر اور چار ہاتھ دکھائے گئے ہیں۔



برہما جی کے باپ کا منتر یہ ہے۔

برہما منترا :۔ **اوم شری کمنہ کلی**

تنتر میں کا بیان

منتو رہنسہ ہنکار

دھشنا پرکشنا اونارنا

ایشو بونگ پرانتو

منو یا متو سومتزا

بھپونم سوریہ وشنا

وشیا کنا بھوتنا

مہشو ری سیتل سنتوشا

سیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھونا نانتھا

اوم اوم اشٹو ترشٹ وازننگ

نیدا نیارک معجزیت اوم اشیوبیت ورکھ

مانسی سوابا

ویدوں نے لکھا ہے۔

[ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے
اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں۔ اور
منتروں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔]

ویدک دھرم میں چوبیس سدھیاں ایسی بنائی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان پُراسرار ہوجاتا ہے۔ اس میں اپنی کایا کلپ کرنے کی بے شمار صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

وہ سدھیاں درج ذیل ہیں۔

ایشما: جس کو یہ سدھی حاصل ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے۔

گیھما: اس سدھی کو حاصل کرنے والا شخص اپنے جسم کو جب چاہے ہلکا کر سکتا ہے ... اڑ سکتا ہے اور ... قسم کا مشکل سے مشکل

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت آدمی حسب منشا اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی کے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا خواہش دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش ہو کہ بیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگایا جائے تو ہو سکتا ہے۔

وشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پریتوں پر اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشتو :- اس سے پھونک پڑا رنظروں کو سدھ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

اتورکی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا بالکل اثر نہیں ہوتا۔

پرکاباد یشں :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو مردے کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ وشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے بس میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کروا سکتا ہے۔

جل وشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت ہو سکتی ہے۔ جو کام چاہے پانی سے لے سکتا ہے۔

دوودرشتی :- اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل دور دور تک جہاں تک چاہے آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔

دور شروتی :۔ اس سدھی کے حاصل ہونے سے آدمی کو اتنی دور تک آواز سنائی دے سکتی ہے جتنی دور سے عام لوگ نہیں سن سکتے۔

کام ہک مودنا :۔ اس سدھی کے مل جانے سے عامل جس قسم کی بھی خواہش کرے وہ پوری ہو گی۔

اپرتال گتی :۔ اس سدھی کو حاصل کرنے سے عامل جہاں چاہے جا سکتا ہے کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی۔

دیوناسڑپ سدھی :۔ اس کے حاصل ہونے پر عامل تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس دیوتا کا چاہے روپ دھارے

شیلی سدھی :۔ اس سدھی کے حاصل کر لینے سے عامل اس قابل ہو جائے گا کہ وہ تینتیس کروڑ دیوتاؤں کے چکر میں بھر آتے گا۔

ھرنا :۔ اس سدھی کے حاصل کرنے سے بے پناہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے اور اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل کسی سے بھی نہیں ہار سکتا خواہ مقابلہ کتنا ہی طاقتور انسان سے کیوں نہ ہو۔

ترکلا :۔ سدھی بھی طاقت کی ایک سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہونے سے بھی عامل کو کوئی طاقتور سے طاقتور شخص بھی ہرا نہیں سکتا۔ اس کے علاوہ اس سدھی کے حاصل ہونے سے عامل ماضی، حال اور مستقبل تینوں زمانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے۔

اگنی دشٹمبھ :۔ یہ آگ سے بچاؤ کی سدھی ہے اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو کبھی آگ نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ خواہ عامل آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈال دے۔ آگ عامل کے لیے ٹھنڈی [illegible] ہو گی۔

ستیہ سدھی اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے وہ سچ ہو جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔

کہتے ہیں گورد گورکھ ناتھ جی نے ان سب سرمیوں کو سدھ کیا تھا۔ اور وہ ان سب کے عامل تھے۔

مایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے۔

دولت والا

(منتر)

ادم ہرانگ ہرنیگ ہرونگ ہرینگ
ہرونگ ہر سواہا۔

سادھن ودھی اس منتر کو سوموار سے شروع کرے ہر روز ہزار بار اس کا جاپ کرے۔

جب ایک لکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو گھی اور کھیر کا ہون کرے مایا منتر سدھ ہو جائے گا۔ مایا ہاتھ آئے گی۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے۔

منتر

ادم ہرونگ ہرینگ ہرانگ
بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سواہا

سادھن ودھی

یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں ننگا ہو کر اور شراب پی کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھا جا چکے گا۔ بھگوتی دیوی چتا سے نمودار ہوگی۔ [illegible] والے کو ایک لباس دے گی۔

اس دن سے وہ لباس پہن کر جو کام کرے گا اس منتر کا جاپ کرتا ہوگا۔

منتر اوم ھینگ بھگوتی جیونمہ

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا۔ جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھ
چکے گا تو بھگوتی دیوی پھر چتا سے نمودار ہوگی۔ اس منتر کے سدھ ہوتے ہی دیوی
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

"مانگو کیا مانگتے ہو"

جاپ کرنے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اس کی مراد فوراً پوری کرے گی

جاتری منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر دلی مراد پوری ہوتی ہے۔

منتر اوم جگر تسبیہ جاتری سے پدم مدھے سواہا۔

سادھن ودھی اس منتر کا پہلے پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ
منتر ہو چکے تو پھر اڈھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ
مہینوں کا ہون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا عامل اپنی مراد پائے گا۔

یکھنی منتر یکھنی دیوی کو سدھ کرنے کا منتر

منتر اوم کلنگ بھگوتی جیونمہ

سادھن ودھی اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی
خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے
کام کے لئے نہ کیا جائے۔

کنگوئی منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے
غائب ہو سکتا ہے

منتر اوم کنگوئی کروئے سواہا۔

{سادھن ودھی} گرشتہ ماہ کی پچھ سے کر ایک ماہ تک ہر روز اس منتر کا جپ تین ہزار تک کیا جائے ۔ اور ۳۰ ہزار منتر سے گھی کا ہون کرے ۔ اور جب یہ ہون آخری رہ جائے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیئے ۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو راکھ ہون میں تیار ہو اس کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا ۔ اور جب ماتھے سے اس کا تلک اتارے گا اپنی اصلی حالت پر آجائے گا ۔

ستدری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے معنی کی ہر مراد پوری ہوتی ہے ۔

منتر :

اوم نمو آپ کچھ سر سندری سواہا ۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھ کر اور پیشاب سے فارغ ہو کر ساون مہینے کی چھ تاریخ کو یہ عمل شروع کرے ۔ اشنان وغیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں سات ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے جب جپ ہونے کے قریب ہو چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کرے ۔ دوران عمل زمین پر سوئے ۔ جھوٹ سے پرہیز کرے ۔ دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ کھائے منتر سدھ ہونے پر دیوی درشن دے گی جس سے آرام ہوگا ۔ اور ہر قسم کی تکلیف سے نجات ہوگی ۔ اور بے شمار دولت ہاتھ آئے گی ۔

ترپن کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکا لے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں ہون کی ودھی بھی اس طرح ہے ۔ اور آگ جلا کر ایک اور منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہوتی آگ میں ڈال دے ۔ جس سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا ۔

پھر ودھی کارن منتر یہ منتر سدھ کرنے والا سر کا درد اور ہاں من ... پاتا ہے

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

منتر۔ ادم ہرینگ کلینک شرینگ نمہ

سادھن ودھی یہ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار یا تیس دن جپ کیا جائے آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے ترپن کرے زمین پر سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھوجن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دے گی۔

ویدماتری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔

(منتر)

ادم ہرینگ یدم وتی سواہا۔

منتر۔ ادم کنینگ یدم وتی سواہا

ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے یعنی ان دونوں منتر کو ایک ہی طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ سدھ کیا جاتا ہے ہر منتر کو ایک لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منتروں کا پانچ میووں کا ہون کرے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔

یہ عمل پکھ کی پنچھی تیجھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدماوتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس استری کو چاہو وہی ملے

منتر۔ ادم اناشاچرن پدماوتی سواہا۔

سادھن ودھی

اس منتر کا ایک لاکھ جپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون گھی سیلونی وغیرہ کا ہونا چاہیے۔ اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو مٹی کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھر دے تو دیوی مدد ہو کر درشن دے گی۔ اور سب خواہشات کو پورا کرے گی۔ جس استری کو چاہو گے اسے حاضر کر دے گی۔

اس منتر کو سوائے ریوتی نچھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے ایک دن میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہوگا۔

وناد میکا منتر

یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

منتر

اوم انو سدھی ونادمیکا یا سرورد
کارتر سے سرب کھن وشانے سرد
گنج وشی کرنامے سرو جن سرو استری
پرکھا کر کھنائے شرنیگ۔ اونگ سوا۔

سادھن ودھی

اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس منتر کا جاپ متواتر ہر روز سوموار سے شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جائے گا عامل کا کام پورا ہوگا۔

وشنی ہارنی منتر

یہ ہر دلعزیز ہونے کا منتر ہے۔

(منتر)

اوم منو سرو [illegible] وشنی کا ...

شرنگ ہرنیک سواہا

سادھن ودھی :- مندرجہ بالا منتر کا ۲۱ ہزر جپ کرے اور متواتر جپ کرے
منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر ۲۱ ہزار تک
اس کا جپ کرتا رہے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کرے۔
جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا اس کی قدر و منزلت
ہو گی۔

کاک کمل منتر :-

دلوں کو حاضر کرنے کا منتر :-

منتر :- ادم شری کاک کمل ورد ھتے سر دکاریہ سردار تھا اں دیہی دیہی سر
کاریگ کوپڑی چریہ سر دسدھی پادگایا نگ مہتاب کھنا ے
وردو شاں دوہنے سر دسدھی پراداسے سواہا

سادھن ودھی :- اس منتر کا جاپ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے
بعد دس ہزار منتر سے چندن کا ہون - فوان کرے سے
دیوی سے سدھ ہو گی۔

اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل پھول مانگو گے اسی وقت مل جائیں گے
بس تمہارے اشارے کی ضرورت ہے دیوی حاضر ہو کر ہر خواہش پوری کرے گی
ببجب کچھ پچھتر سے شروع کرنا چاہئے منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار بار متواتر کرنا چاہئے

رگت چاندے منتر :- حاکم وقت کو مہربان کرنے کا منتر

منتر :- اوردم سندھنگ رگت چاندے
گھر گھر گھر گ - المنگ
دشمن ناپید سواہا

سادھن ودھی : پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کرو اور پھر بیر کے پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کرو حاکم وقت مہربان ہو گا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو بیری کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے۔ تو عورت خوش ہو گی۔ لڑکا پیدا ہونے کی امید ہو گی۔

منتر کا جاپ پکھ پنچمی سے شروع کرنا چاہیئے اور متواتر ایک ہزار روزانہ کریں

بھوگ منتر

اس منتر کا جاپ ہر روز شام کے وقت کرنا چاہیئے متواتر ہر روز ایک ہزار جپ سوا سال تک جاری رکھو۔ اور جپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری ۔ ۲۔ ناریل ۔ ۳۔ زعفران

ان چیزوں کو گوگل کی دھونی دے کر پرارتھنا کرو۔ دیوی خوش ہو گی۔ اور اگر اس کے ساتھ بھوگ کرو تو بہت ہی خوش ہو گی جس سے تمہارے دل کی خواہش پوری ہو گی۔ یہ منتر نگما پنچمی سے شروع کرنا ہو گا۔

منتر۔ اوم نمو نیگلے چیلے نانا پنتو سواہا
بنگے چیلے اوم نمو نانا پنتو سواہا

اگر دیوی کے ساتھ بھوگ کرے تو سامگری جلا لے۔ دیوی بڑی پرسن ہو گی۔

بجر وانگ منتر

ورشا (بارش) کے بعد جب آسمان پر دھنک نکلی ہوئی ہو۔ نرگنڈی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس کا جاپ ... کرے

اس منتر کا جاپ ایک ہزار بار کرنا ... ایک لاکھ جپ پورا کرنا ہے

اس کے بعد پھر دس منتروں سے کوئی یا پانچ میووں کے ذریعے ہون کیا جا
اس سے فہنڈری خوش ہوگی - اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی - اس کے
ساتھ بھوگ کروگے تو بہت خوش ہوگی -

منتر - اوم ہنڈی دل گل سواہا -

اشنکھ منتر

اس منتر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے -

منتر :- ہار نی اشنکھ دیار - ہرانگ ہرنیگ کادھنک
کیسک شرنیک سواہا -

مرادھن ودھی

منتری کو چاہیئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
سے پہلے اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہوکر
ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتر کا جپ دس ہزار سورج
نکلنے سے پہلے کرے اور تسی یا لا ہون کرے تو دیوی سدھ ہوگی - جو چیز
مانگو گے حاضر کرے گی - اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی -

چندر کا منتر

یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتر ہے -

منتر - اوم ہرنیگ چندر کے سواہا -

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ برگد (بوہڑ) کے درخت کے نیچے
بیٹھ کر کیا جائے ہر روز رات کو ایک ہزار بار منتر
کا جاپ کرے - چالیس دن میں دیوی سدھ ہوجائے گی -

گوگا منتر

اس منتر سے بھوت پریت کو سدھ کیا جاتا ہے

منتر ادم دک اینگ بربنگ کلینگ شر نیک سوا ہا

اس منتر کا جپ ایک لاکھ بار کیا جائے اور تین ماہ تک متواتر اپنے گھر بیٹھ کر منتر جپے

سادھن ودھی جب اس منتر کا لاکھ بار جپ کر چکے تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کینیر کے پھول گھی میں ملا کر ان کا ہون کرے۔ یعنی آگ میں جلائے۔ ایسا کرنے سے بھوت پریت تابع ہو جائیں گے۔

دھارنی منتر

یہ رسائن سدھ کرنے کا منتر ہے۔

منتر اوم لکشمی رنگ شری کملا دھارنی سوا ہا

سادھن ودھی اس منتر کا جاپ ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے درمیان پردوں کو دھوپ دکھائے جب ایک لاکھ بار منتر کا جاپ کر چکے تو دس ہزار بار یہی منتر کینیر کے پتے اور گھی جلاتے ہوئے جپے۔ دیوی خوش ہو کر ایک رسائن دے گی جس سے منتر پڑھنے والا جس قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے۔

اس منتر کو مادھ بیساکھ میں سوائی نچھتر سے شروع کرنا چاہیے روزانہ ایک ہزار منتر جپ کرے۔ جب تک منتر پڑھے۔ گوشت۔ پیاز۔ لہسن سے پرہیز کرے دشتے بھی نہیں [illegible]

سندری منتر کسی استری کا من موہنے کا منتر

منتر [illegible] سندری [illegible] سوا ہا

سادھن ودھی :۔ صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ کر تین لاکھ جاپ کرے۔ ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے جب ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو چکے تو گلاب کے پھول اور گھی جلا کر دس ہزار منتر پڑھے دیوی پرسن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعے جس استری کا من موہنا چاہو گے وہ قدموں میں ہو گی۔

سوچنا ودھی منتر :۔ اس منتر کو سدھ کرنے سے انسان سینکڑوں میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔

منتر :۔ اوم کلینگ سوچنا ودھی دیوی سواہا

سادھن ودھی :۔ ہر روز شام کے وقت کسی ندی کے کنارے جا کر تین ماہ تک تین لاکھ منتر جپ کرے پھر ایک لاکھ منتر گھی سے ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر کھڑاویں دے گی۔ جن کو پہن کر سال ہزاروں کوس کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔

یہ عمل بیساکھ سواتی نچھتر میں کرنا چاہیئے۔

دلاستی منتر :۔ اس منتر کے جپ سے انسان دیوی کو بس میں کر سکتا ہے۔

منتر :۔ اوم ہرینگ دیباگھنی دلاستی آگچھا گچھا ہریم چھو کا کلینگ

سادھن ودھی :۔ منتر جپ کا منتر کا جاپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا چاہیئے پچاس ہزار منتر جپے اور پھر ختم ہونے کے بعد گھی اور گوگل ملا کر اس منتر کا ہون کرے تو دیوی قابو میں آ جائے گی۔

شیو منتر :۔ اس منتر سے منگ دستی دور ہوتی ہے

منتر :۔ اوم ہرینگ اکھیا آگچھ سر سندری سواہا

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز کال سند ھیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور بھادیوی کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی اور گوگل پندرہ ہزار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدھ ہوگا ۔ اور دیوی حاضر ہو گی ۔ اس وقت اس کو دیکھ کر نمسکار کرے دیوی کہے گی

" بول تو کیا چاہتا ہے "

منتر کا جاپ کرنے والا ہاتھ جوڑ کر کہے

" دیوی نمسکار " ۔ اور یہ منتر پڑھے

منتر :- دیوی داد روپہ ودگھو نمتنے ستوانگ ۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگدست ہوں میری سہائتا کرو ۔ دیوی اس کا سب کلیش دور کر دے گی ۔

سروپ وتی منتر

اس منتر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے ۔

منتر ۔ اوم ہرینگ نشٹی جہاں لبی سروپ وتی سواہا ماہ

سادھن ودھی

کتک کی پورنماشی کو شیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چندن اور باجرے کے آٹے سے سکھنی کی ایک مورتی بنائے اسے درخت کے تنے سے لگاوے پھر اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے ایک ہزار بار منتر کا جاپ کرے ۔ پھر گھر آکر جب تک ہو سکے ہر روز نادھی رات گئے اس کا جاپ کرے

یہمنی مورتی کے روپ میں درشن دے گی ۔ ایک پھول دے گی جس کی پتیاں کھانے سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جائے گی ۔

کامیشوری منتر اس منتر کے جاپ سے رسائن حاصل ہو گی ۔

منتر ۔ ادم ہرینگ آگچھ آگچھ کامیشوری سواہا ۔

سادھن ودھی صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجت سے فارغ ہو کر ایک ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے ۔ متواتر تین ماہ تک کرتا رہے ۔ اور رات کے وقت بھی یہ منتر دھوپ سانگری سے کرے ۔

دیوی ایک رسائن دے گی جس سے آپ کی زندگی آرام سے گزرے گی

اس منتر کا جاپ کا تک ماہ پورنماشی کو شروع کرنا چاہیئے ۔

مورن ایکھا منتر اس منتر سے ہر دلی مراد پوری ہو گی ۔

منتر

ادم ورک رشال مورن ایکھا سواہا

اوم ہرانگ ہرنیگ ہرنگ سواہا ۔

سادھن ودھی ہر روز شام کو مہا دیو کی مورتی کے سامنے یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے ۔ متواتر تین ماہ پڑھتا رہے ۔ جب منتر سدھ ہو گا ۔ تو دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی ۔ اور ہر دلی مراد پورے کرے گی ۔

دیگر

اسی عمل کے ساتھ ایک اور منتر یہ ہے اس کو بھی اس طرح پڑھنا

یعنی اس کی سادھن ودھی بھی وہی ہے۔

منتر اوم ہرینگ پرسوائے سواہا۔

انگنی میھتن منتر اس منتر کے سدھ کرنے سے ہر دلی مراد پوری ہو گی

منتر اوم ہرینگ انگنی میھتن پرے

سادھن ودھی ایک سرخ رنگ کا کپڑا بچھا کرو اور اس پر اگنی دیوتا کی مور
کی شکل اس طرح بنائی جائے اور ہاتھ میں کملا پھول ہو۔
ہر روز رات کو اس مورتی کے سامنے ایک ہزار منتر کا جاپ کرے۔ دیوی ایک
ماہ بعد درشن دے گی۔ اور دل کی ہر مراد پوری ہو گی۔

بھوت چکر یہ منتر بھوت پریت پر قابو پانے کا ہے۔ اگر بھوت پریت
تنگ کرے یا راستہ روک لے یا اگر بھوت پریت نے کسی کی رہائش کی جگہ پر قبضہ
کر لیا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر دم ہو بھیتشورا۔ بلونتا۔ گبھنتا۔ گھورنتا۔ واسانچا۔ ستگھنی بھوتا۔

اس منتر کو ہر روز رات کو ایسی جگہ پر پچاس بار پڑھا جائے اور پڑھنے والا
اپنے اردگرد کو یو چکر یعنی حصار کھینچ لے بھوت پریت اس جگہ کو چھوڑ دے گا۔
کسی سنسان ویران جگہ پر بھوت پریت گھیر لے تو یہ منتر پڑھا جائے۔

منتر اوم نموآو ... گرنگا انگا رنگا
رنگا۔ لرنگا۔ رنگا۔ رنگا
سواہا ... سونگا

کودنتا - کودنتا ما متقا -

بھوت پریت فوراً غائب ہو جائے گا۔



اگر کسی جگہ چھلاوے تنگ کرتے ہوں تو یہ منتر پڑھے۔

منتر نمبر ۱- بھرتیشوا - بھوجنگ بھبھوتا - شنگرہا نڈرا - بھومکا - برہم واجا - دشنو واچا

منتر نمبر ۲- کرما - ادوتا - دواتا

منتر نمبر ۳- رام - بھوتا - آرکی کلیں گلوں

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
کھتے کھتے گچھ آ گچھ
ستینگ ستینگ اگنی دیوی سوا ہا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آسیب وہاں سے چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرھویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔

یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت پڑھنے والا اپنے گرد شیو چکر زمین پر کھینچ لے۔

منتر۔ شری گنپتی گنپتی دے مساتی شری گورکھا
اوم نمو کر کنیو نبکا سوا ہا۔

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نمو ہستا نمائے لمبو دیائے
ہو چلنا ہستا نمائے مہا تمنے
گرانگ ۔ گرنیگ برانگ
بے بے جشتا سوا ہا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کارنیگ سادھیہ ردم نشر نیگ
ہر بکا نک چینتا ئے نزنیتہ
نزنیتہ دھاونگ بوچا سدھے
ستہ و نزم اجلینگ شری چنتا تمنی
لینشائے سوا ہا

مسان دور کرنے کا منتر

یہ منتر اس لئے ہے کہ اگر کسی کو مسان کھلائے گئے ہوں تو مسان نکالنے کے لئے پڑھا جائے۔



ترکیب یہ ہے کہ عمل کرنے والا اپنے گرد حصار کھینچ کر بیٹھ جائے سامنے اگنی منڈپ جلائے یعنی آگ جلائے اور اپنے سامنے اس کو بٹھائے جسے مسان کھلائے گئے ہوں یہ منتر ۲۰ دن پڑھنا ہے اور ہر بار ۲۰ مرتبہ۔ ہر مرتبہ منتر ختم کرنے پر لال مرچیں، سرمل، لوبان، دارچینی، تل اور جاوتری کی اک چٹکی جلتی آگ [illegible] پھینک دی جائے اور پھینکتے ہوئے پڑھے ہوئے منتر کی پھونک مسان زدہ پر ماری جائے۔

لال مرچیں۔ سرمل۔ لوبان، دارچینی۔ تل اور جاوتری کوٹ پیس کر منتر پڑھنے والا اپنے قریب ہی رکھ لے۔

مسان بیس دن کے اندر اندر یا بیسویں دن بھاگ جائے گا یا بھاگنے سے پہلے اگر وہ اپنی بھینٹ مانگے مثال کے طور پر اگر وہ کہے کہ کالے مرغ یا کالے بکرے کی بھینٹ دو تو کالا مرغا یا کالا بکرا مسان زدہ کے ہاتھ چھوا کر کہیں چھوڑ دینا چاہئے اگر مسان کھلے [illegible] کالے مرغے کا گوشت یا خون چاہئے تو مرغا یا بکرے کو ذبح کر کے کسی ویران جگہ پر پھینک دینا چاہئے۔

خون مانگنے کی صورت میں بہتر یہ ہے کہ جہاں آگ جلائی جاتی ہے وہاں آگ جلانے سے پہلے کالا مرغا یا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر اد پر آگ جلائی جائے منتر پڑھتے ہوئے آگ پر ہون سامگری یعنی حرمل۔ لوبان۔ وغیرہ آگ میں ڈالا جائے۔

مسالہ جب تک مسان زدہ کا پیچھا نہ چھوڑ جائے منتر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا چاہیئے۔ (منتر یہ ہے)

ردم مم یم کا رینگ
سادھیہ ردم سرینگ
ہرینگ کلینگ اوم امرت گیتنائے
امرت کر
مم سنوا نچھت لابھ ورواے
ودھی چیتائے پدما ستائے
مم سنوا نچھت لابھ وردائے
دیوی ودھی نریتر دھاونگ پرجاسدھے
شرودرم جلینگ پشا نستی گیتنائے سواہا۔

پشاچنی منتر ـــ اس منتر کے دس ہزار جپ کرنے سے تمام بھوت یعنی ڈاکنی پشاچنی دور ہو جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو پاس میں بٹھا کر یہ منتر پڑھا جائے تو وہ بھوتوں سے چھٹکارا پاتا ہے۔

منتر یہ ہے

[illegible]

ادم نمو بھگو تے

ہوں پھٹ سواہا

برہ برہ پھٹ سواہا ۔

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشتو بھوتنگ پپا رتھامنو جا متوسوسترا

بھجھوتم سوریہ وشتا کتھا بھوتنا

مہیشوری سینیل سنتوشا

شیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھو نا تھا ۔

نیارک دھریت ادم شیوہت پاٹھکا

اوم ادم استٹوترشٹ واز ننگ

چھوا نیارک دھریت ادم شیوبیت ورکھ مانسی سواہا

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم یوتی بھورائے تشراک اتل یل پپاکرمائے

وکلاسیائے اوم اودوھ گنشائے

کریکالی ماتھے چپاتی دشٹ ورجن چھیدائے چھیدائے

ورج سمنگ جننگ کریکائی ماتھے ۔

اوم ہون ہرین ہرین میرانگ سواہا ۔

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

اوم ستھیے کالی کنڈ النی

سواہا کیا ستی کنچالی بھولی سالی سواہا ۔

اوم سون ہرین ہرنگ جلنگ الکھی بندھتی ٹھہ ٹھہ

ردم ہریں کھانکھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں

کھیا ادم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں مکھ

اوم رگھو ایشوری گھور گھور کھی میوا دھو کیشی ما ہنگ

اس منتر کے دس ہزار جپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکنی پشاچ بلا وغیرہ دور ہو جاتے ہیں -

منتر یہ ہے -

ہریں ہوں ہرہ ہرہ پھٹ سوایا

اوم نمو بھگو تے

ہوں پھٹ سوا ہا -

موہنی منتر نمبر ۱

منتر:- ادم کھون ہریں ہریں ابیرانگ سواہا

سادھن ودھی:- منتر کا جپ کرتے ہوئے جس عورت کو پاس بلانے کی خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرے جب ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آ جائے گی۔

اس منتر کا جپ کسی سنسان جگہ کیا جائے

موہنی منتر نمبر ۲

منتر:- ادم ادم ادم

ہری ہری ہری

ای اس ای سواہا

موہنی منتر نمبر ۳

ادم ہرینگ چندرے ہنسا کلینگ سواہا

ادم ہرینگ چندرے ہنسا کلینگ سواہا۔

موہنی منتر نمبر ۴

ادم ہرینگ شرینگ کلینگ

ایشور دھیا نگ ان پدرناتی نمہ

موہنی منتر نمبر ۵

سوانستی جئے وجئے اپرتم چکوتے
کم رکیہ سدھ بنک کرو سواہا۔

موہنی منتر نمبر ۶

ادم آہنور کملانے کمل داسی
ستھل شلیا
ومٹد جوفش ٹھاسں
نیا بھرو ہنگ جھنر
پدبھو کر جانیو دلی ببوہ
پدہر رہتر چکرمکھی نارسنگھ
سنجے سنجے سواہا۔

موہنی منتر نمبر ۷

ادم ہرینگ شرینگ کلینگ ہرینگ
سنتی جئے وجئے اپرتم
چکوتے کم رکیہ سدھ بنک کرو سواہا۔

موہنی منتر نمبر ۸

ادم اجمدا [illegible]

ان راکھو تھام کٹھار بھنڈار کی تالا کنجی کھول دو
ان دو ربک درچون دوان ناجوں
وی با ان کرو۔
جوگ دسے دن میل سوہانی آگے ہیں۔

موہنی منتر نمبر

اوننگ ہر ینگ نمو

موہنی منتر نمبر ۱

کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کلو بھاگا۔
تیر جہاں کو بھیجوں دہاں کو جائے
مارہ ہے کو چھوں نہ جائے ماہن مچھلی کو چھو نہ جائے
اپنا مار آپ ہی کھائے۔
چلت ماروں الٹ مو لفتھ ماروں
مار مار کلوا تیری آس
پیار جو مکھا دیا نہ جلے۔ چھاتی
اس کی چھاتی مار کے واہی کلیجہ چھاتی
اتنا نام امیر کہے
تو اپنی ماتا کا دودھ پیا حرام دوہائی اسماعیل جوگی

موہنی منتر نمبر ۱۱

مینگ نورنگ گنے برہما

مینگ تو ہنگ درکھ کینس تپا

تیسا توانگ کھاز پشامی مم کار برکرو ہو

موہنی منتر نمبر ۱۲

کھد بر پینچ رکھیں کھینبا

اتری پاشمکا ادم

ادم اشتوتتد ست درانگ

جیوا شیونیارک مدھریت

ادم شوبت درکھ پانسی سواہا

دشمن کو پاگل بنانے کا منتر جنتر

اتوار کے دن کوّے کے سیدھے بازو کا پر لاؤ۔
اور گیدڑ کی دم لاکر دونوں کو گوگل کی دھونی دے اور پھر ان کو دشمن کی چارپائی کے نیچے رکھ دے۔ جب دشمن چارپائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اتوار یا منگل کے روز گھوڑے اور کوّے کے پر لاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ
اکٹھے کر کے آگ میں جلاؤ۔ جب راکھ ہو جائے اس پر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۱

منتر:۔ ادم ... دی پٹ ... [illegible]

اچاٹ کو چاٹ کا بھٹ سواہا۔

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا جنتر

اتوار کے دن چھچھوندر کا شکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کسی اونچی جگہ پر لٹکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔
اور اگر اس مٹی کو کھال میں سے نکال دیا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنا



سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لاؤ اور چتا کی لکڑی کا کوئلہ۔ چالیس روز بلا ناغہ رات کے وقت [illegible] کو [illegible] جب کرو۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا یا بہت بیمار ہو جائے گا اس کی بانہہ سے لاکٹ [illegible] جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنے کا منتر

سینچر یا اتوار کے دن دشمن کے پاؤں کا جوتا لاؤ بشرطیکہ جوتا الٹا پڑا ہو۔ اب اس جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جائے گا۔ بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پریت دیکھنے کا منتر

ییدڑ کی ایک آنکھ لے کر اس کو باریک پیس کر اس کا سرمہ بناؤ۔
اس سرمے کو آنکھوں میں ڈالتے ہوئے درج ذیل منتر پڑھو۔
اوم کنگشے نمر
اس سے سرمہ لگانے والے کو بھوت پریت دکھائی دیں گے اور ساتھ ہی خزانہ ملے گا۔
بھوتوں کو دیکھنے اور خزانہ ملنے کا منتر ایک ہی ہے۔ اور وہ اوپر دیا گیا ہے۔
ہر روز رات کے وقت کسی سنسان جگہ میں یہ منتر چالیس دن تک [illegible] ہزار
منتر ہر روز۔

مہالکشمی منتر

منتر :۔ اوم شیریں یہ ہیں نیکیوں مہالکشمی منتر کے
سادھن ودھی :۔ صبح سویرے اٹھے۔ رفع حاجات سے فارغ ہو کر زرد زرد کپڑے پہنے۔

ایک ایک پر منتر لکھ کر بہائے۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہا دے گا تو اس وقت دیوی سدھ ہو جائے گی۔ عامل کو چاہیئے جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ دیوی اس کی ضرورت پوری کرے گی۔

درج ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لیے ہیں اور ان کی سادھنا ودھی بھی وہی ہے۔

منتر:- اوم شیریں۔ برین کلین

—— اکٹ چا سنڈے

سعہ پنے کھنے کھنے

شبھ اسبھنک

اوم پھٹ سواہا

ہنومان جی کو سدھ کرنے کا منتر

اوم ست نام [illegible] دتیش گرد کو

اوم پھلا تارا ایشور تارا

جہاں ہنومان [illegible] اینکارا

کالی ھیر [illegible] لی رات

[illegible] آدھی رات

چتو ورت چت کراست

ہنومنت اد پر حال [illegible] راگھڑی میں آ جاؤ۔

[illegible] کھاٹ [illegible] الاؤ۔

[illegible] سیدھی لاؤ۔

[illegible] سو [illegible]

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

چلتی کو بلاؤں

منت دیر سہارے

کام یہ نہ جیل کرو گے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجنی کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھروگے۔

تو بتیس دھار دودھ حرام کرو گے۔

میری بھگتی گرو کی شکتی چلو۔

منتر ایشور واچ

سادھن شدھی۔ اس منتر کو ہر روز ہر گھنٹہ ہی پڑھا جائے اور اتوار کے روز سوا پاؤ کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوگ لگا...

اور منگل کے دن ہنومان جی کا برت رکھے۔ اور شام کے وقت بھی بھوگ لگائے اور پھر اس کے بعد اپ[illegible] جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان جی کا خیال رکھے اوپر دیئے گئے منتر کا جپ باقاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے۔ اور بد تم پا ہو گے کریں گے۔

گنیش مہاراج کو سدھ کرنیکا منتر

منتر: اوم [illegible] ین کاین بلوں دیر در گنیشے

وہ [illegible] ادتو تنگ مم دشش نا شے

اوم ہر بن پھٹ سوا ہا

سادھن ودھی: صبح سویرے بستر سے اٹھ کر ٹٹی پیشاب کر کے اس منتر کا وچار اپنے من میں جاری رکھے۔ جپ کرتے وقت انبنی کی مالا اور سرخ رنگ کے چندن کا تلک اپنے ماتھے پر لگائے اور پھر گنیش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر کا بارہ ہزار جپ کرے۔ پھر گنیش جی درشن دیں گے۔ ان کو پانچ پانی سے اشنان کرائے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جائے تو گنیش جی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر:- اوم کار رکھیے دد اچھ! اوم ہوں پھٹکے جے جے سواہا۔

سادھن ودھی: پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کرو اور بعد جپ کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ پیپل کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔ دیوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہو گی فوراً لا کر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر: اوم اندر رکھیہ بیریم رکھیہ سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ منتر دو اور اب یہ منترا ہوا تیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور اچھی طرح سے مالش کرو۔ جھٹ مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کمادیوی کا منتر

منتر :- ادم برین رکت کھیلے مہادیوی مرتک ستھاپے تیما
——— چالیہ میر وتان کیمانیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- صبح سویرے حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اس منتر
——— کا جپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ایک مالا تین ماہ
تک کرتے رہو۔ اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جیتی ہیں

ہنومان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر :- ادم جیوتی سر دپ میرا رام سول میں ہنومان کیرا بھرو ماتا انجنی
——— پون کا پوت مہار شنو گرد جیت گو رکا پاٹھ گنگا کو اتری
بجلی کی سنکادک پوجا سورج منتر۔

ہنومان کی ماتا پہلے آکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجنا تھا۔ دیوتاؤں نے
نے ناراض ہو کر ان کو آکاش کی سبھا پنجی کستھلا سے نکال دیا۔ اور وانر دینے
کا روپ دے کر زمین پر اتار دیا۔
انجنا پہاڑ کی چوٹی پر گریں جہاں اس وقت وایو دیوتا کا گذر ہوا تو اس نے
ان وانر اصلی روپ میں دیکھا اور ان سے وواہ کر لیا یعنی بیاہ کر لیا تب
ہنومان پیدا ہوئے جو بڑے بلوان اور بڑے پراسرار قوتوں کے مالک تھے۔
جب سری رام چندر جی کو بن باس ملا اور وہ اپنے بھائی لچھمن کے ساتھ اور
سیتا جی کے ساتھ بن میں گھومنے لگے تو ایک جگہ ہنومان سے ان کی ملاقات

رام جی نے ہنومان جی کو اپنا ایسا گرویدہ کیا۔ وہ سارے بن باس رام جی کے ساتھ رہے اور جب لنکا کا راجہ راون سیتا جی کو اٹھا کر لے گئے اور رام جی نے لنکا پر لشکر کشی کی تو ہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سینا میں ہنومان جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پتی تھے۔ لنکا کو آگ ہنومان جی ہی نے لگائی تھی۔



ہنومان کو وش میں کرنے کا ایک منتر یہ بھی ہے۔

ادم ادم ادم
شری رام چندر یکا
آگنو کرن پشتا چکا
کھتے کھتے کچھ آ گئے
سری ہری کے ہنومان جی

بجرلی بجرلی بجرلی

شینگ شینگ سردانگ

انگارہ نگا بھبھوتا

است اناگت ورتمان

دارتمان کتنے مم

کھتے کھتے پوز ما بھدریکا پشانجلی

مم مم کرتے کھتے کھتے تقیر

مداردتی سنچارنی اگنی سواہا

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ بار پورا کرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد عامل خود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار یہ منتر پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل عمل سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ اور اس منتر کے ذریعہ عامل جو چاہے گا ہو جائے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرف سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنا لینا چاہئے کر اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے۔ اور ساتھ ساتھ سامگری جلاتا رہے۔ سامگری کے لئے مندرجہ ذیل بخورات ہیں۔

عود

لوبان

صندل

جائفل

جاوتری

قرنفل

لونگ

دارچینی وغیرہ۔

منتر:۔ ادم جیوتی سروپ کرپالا

انجنی پون کا پوت سجایا

مہادشنو مہادیو

مہاتری چھولن دھرن

تربھور تھکا کا گنیش

ہرچیت تو تر ریکا پاٹھ

گنگا گائتری کیتکا سماتری

بجری سکھ مان

سنگادک پوجا سو یہ منترا

گرینگ گاسمس سوایا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ ولگاتار چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عامل کو چاہیے کہ جس جگہ منتر جاپ ہو وہاں پہلے گائے کے گوبر کا لیپ کرے جب لیپ خشک ہو جائے تو یہ منتر شروع کرے۔

منتر ہمیشہ آدھی رات گئے پڑھنا ہے اکیلے پڑھنا ہے۔ اور وہاں کوئی موجود نہ ہو۔ منتر جاپ کرتے وقت عنبر، کستوری، صندل، زعفران، لوبان کی سامگری جلتا ہوگا۔ جب تک منتر کا جاپ ختم نہ ہو تب تک سامگری جلتی رہے۔

چالیس روز بعد ہنومان جی درشن دیں گے اور عامل جو طلب کرے گا پائے گا۔
ہنومان جی بڑے تیز مزاج کے ہیں ذرا سی غلط بات پر غصے میں آ جاتے ہیں
تہس نہس کر دیتے ہیں۔ عامل سے کوئی غلطی سرزد نہ ہونی چاہیئے ورنہ بجائے
فائدہ کے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اور یہیں جان جانے کا بھی اندیشہ ہے اس لئے
سادھن ودھی سوچ سمجھ کر کرنی چاہیئے۔

نرسنگھ اوتار کا منتر

نرسنگھ اوتار بھی ہندو دیوماتا کے ایک دیوتا ہیں جن کا روپ سر دیپ دیا و پرانا
[illegible] ہے۔
نرسنگھ دیوتا کو سدھ کرنے کا منتر یہ ہے

منتر :- اوم نو ہنو
—— منت دیرو لبیپ دھر
تیج [illegible]
مارمار ہنوتت دیر
ہاتھی سندھ مست نگ چڑھا۔
ہاتھی بڑھے
تو تو تو منتت کیلت آدے
اوم [illegible] کتی کا تک کردوں
[illegible]
[illegible]
[illegible] ردپ

کھنڈ گوگ راکھ
ھوپ آسن بٹھارن کردن
دوکھ درشٹی باندھ دے مہنی۔
میرا بیری تیرا بھیکھ
بھیجا پھوڑ کلیجہ چاٹ درشٹی
مار گھور مار
گھنت مار
مارے تو تو ماتا انجنی کے پتر پاؤں دھرے
اوم سواہا۔

سادھن ودھی :- کنواری کنیا کے ہاتھ سے کتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ایک سو آٹھ دفعہ پڑھو اور پھر اس کو دیوتا کی مورتی پر چڑھا دو۔

سوا سیر کا روٹ پکا کر رکھو اور بیس پانوں کا بیڑا بھی سامنے رکھو۔ اس کے بعد پھر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔

ایک ثابت ناریل دیوتا کی بھینٹ کرو۔

اب منگل وار کو برت رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چلہ شروع کرو۔ ہر روز کسی اجاڑ جگہ نیم یا پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھو۔

چالیس دن کے بعد [illegible] دیوتا خوش ہو کر درشن دیں گے اس وقت دیوتا سے جو کچھ مانگنا ہو مانگ لو۔

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہاراج کی سینا میں تھے اور ان کے خلاف جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بلوان اور بہادر ہیں نگران سے کم. والو پرانا میں ان کے یہ روپ سروپ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی بنوں کے واسی ہیں

سگریو دیوتا جنگلوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے،

ادم مہاکرم چریاو دیکا

نگ ہیں گاڑ سکھ سکھی

روی واڑ ورنا رار جھکاؤ۔

سگریو اوتار

ترنت ستی مینس

دیو میتس

لوک ستنی

ہانتھ کنا رگنی ل رہ

اسکی لیتر

یمکنپ پاتال

دھر دھر ماندھ سنگھ

کلیں کلیں جھوں جھوں

مارگ پھٹ سواہا

سادھن ودھی:- دیوتا کی مورتی کے سامنے ہر روز گوگل لوبان جلاؤ۔ پھول چڑھاؤ۔

اس کے بعد ہر روز رات کو مندرجہ بالا منتر دو ہزار مرتبہ روز پڑھنا ہوگا۔

چالیس دن کے بعد دیوتا درشن دیں گے۔

عامل جو مانگے گا لے گا اس کے دل کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔

دکھشا دیوتا کا منتر

ہندو دیو مالا میں اس دیوتا کا روپ سروپ یہ ہے۔ کہ چہرہ بکرے کا ہے اور باقی سب کچھ انسان کا۔

اس دیوتا کو سدھ کرنے کا منتر یہ ہے۔

منتر:- اوم نمو وبان

— — بونتا گنجنتا

گھور تارن ونتا

تسی جاپ جنتا

ڈنگنی نگھنی بھوت پریت پرداپو

برنگ شر نیگ واسانچا

سادھن ودھی:- منگل وار کو ہنومان جی کا برکانت رکھ کر اس منتر کا جاپ شروع کرے

ہم روز عامل کسی اجاڑ جگہ پر جا کر اس منتر کو ایک ہزار بار جپے

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ منتر صرف رات کو ہی پڑھنا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دیوتا [illegible]ن ہوکر عامل کو اپنا درشن دیں گے۔

عامل کو چاہیئے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کردے۔ پوری ہوگی۔

اس دیوتا کو سدھ کرنے کا ایک منتر یہ بھی ہے۔

اوم نمو آدیش

گردگا اوم رنگا انگہ

سوہنگ سوہینگ سوہینگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نمو سوہینگ سوہنگ

گردگا اوم رنگا

شری نواس وچا

اشیور سودا چا

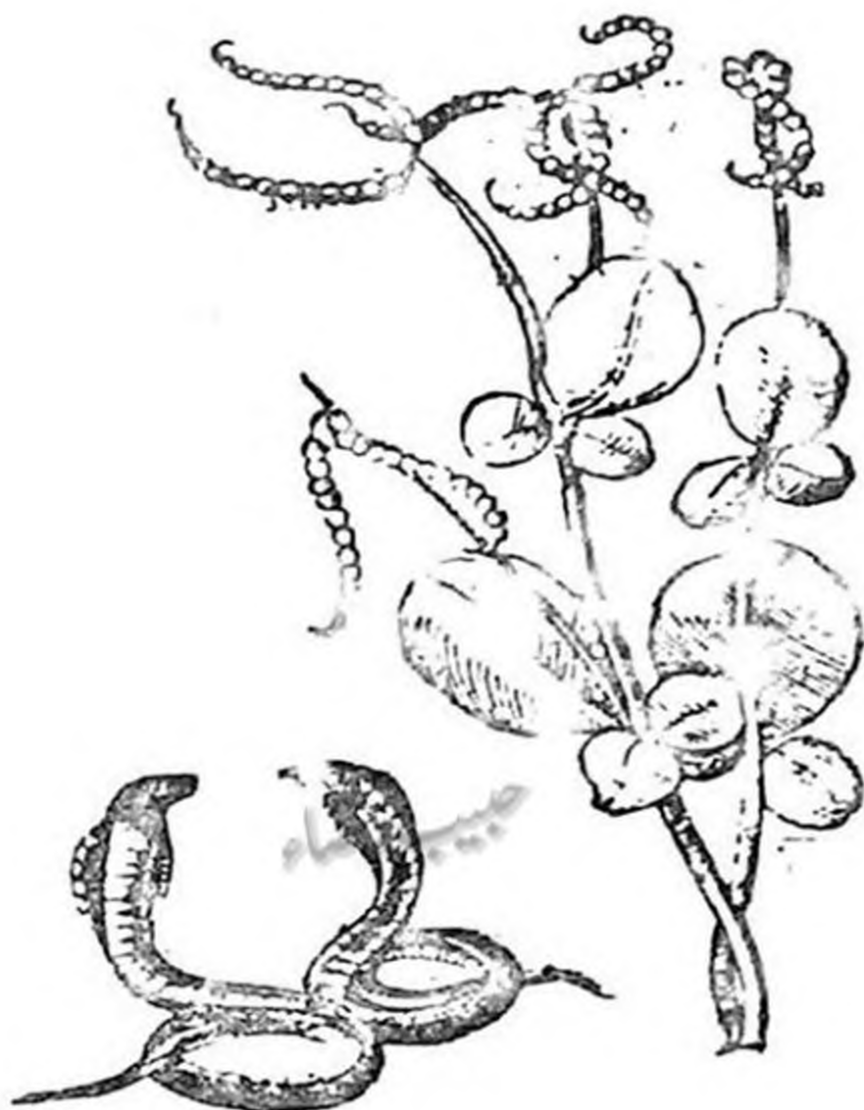
شنو سودا چا

برہم سودا چا

سحر العقاقیر

جڑی بوٹیوں کا جادو





زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا اسرار اور توہمات کی فضا میں گھرا ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی تقریبات میں استعمال کرتا رہا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ تیر اور تلواریں اکثر مذہبی عقائد اور رسوم میں شامل ہوئیں تب بعض [illegible] علم طب، جادو اور مذہب سے علیحدہ ہوتا گیا زہریلے زہر اور ان کے تریاق کا [illegible] سے مطالعہ کیا گیا

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیئے
ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔

اس اصول علامت کے مطابق کہ جو صدیوں رائج رہا اور اب بھی ہے دوائی
پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔
یہ خصوصیات ان امراض سے متعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ جڑی بوٹیاں طلسماتی
طور پر شفا دیتے ہیں۔

• بچھو کے ڈنگ کا توڑ جڑی ازیرہ سفید اور بچھو دم بوٹی سے علاج کیا جاتا ہے۔

ناگ پھنی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مجرب علاج ہے۔

یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر آج تک ستیا ناسیوں، کیمیا گروں اور جادوگروں
نے ان سے کئی چیزیں اخذ کی ہیں۔

آج کس کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے اینٹی ہسٹامین جو [illegible] اور افسردگی میں بطور محرک
مستعمل ہیں درحقیقت وہ ایفیڈرا یعنی دم بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد ہیں اور تالیفی طور پر
تیار کیے گئے

استوائی آب و ہوا والے براعظموں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی
([illegible]) کے جو بر جیلا کر ان کی دھونی سے کوڑھ اور جذام کے مریضوں کا
علاج کرتے تھے۔

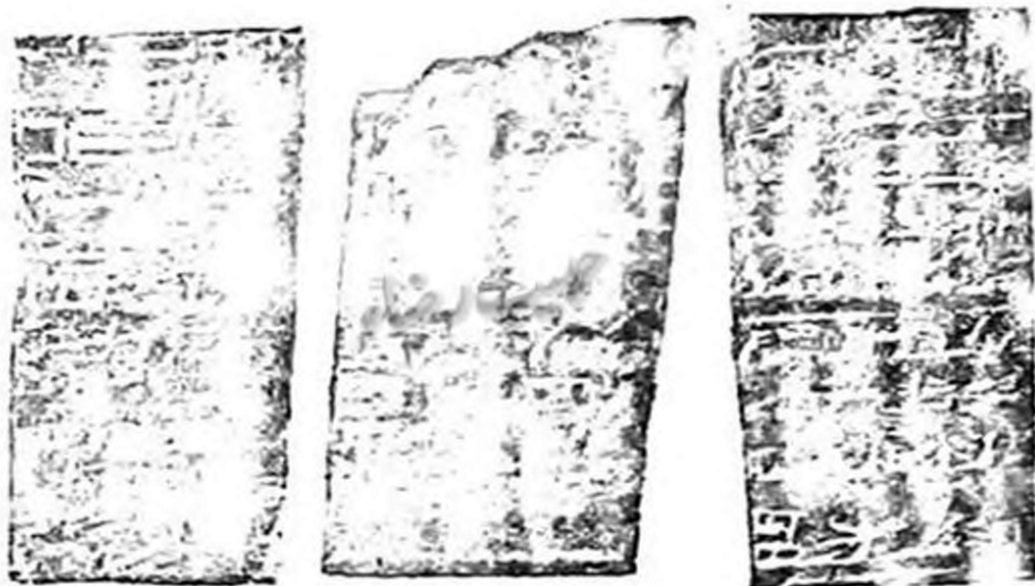
علاج جنتر منتر، ٹونے ٹوٹکے، تعویذ گنڈے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے
علاج کے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کہانی کے دستاویزی اثرات راہ عرب
طبیب اور عامل روحانی احمد العافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت
اور [illegible] کلاسیکی مطالعے سے [illegible] ہے۔ اس طبیب اور عامل روحانی نے اپنی بیاض
میں جن جادو اثر پودوں کی تصاویر دکھائی ہیں ان میں آس کا پودا ایک خاص انداز

سے دکھایا ہے۔

کسی زمانے میں اس پودے کی شمالی افریقہ اور جزیرہ نما سپین میں اس کی بکثرت کاشت کی جاتی ہے اور وہاں کے جادوگر بھی اسے انہیں اپنے جادوائی عملیات میں استعمال کرتے تھے۔

سمیری شہر نیپور کے کھنڈرات سے دریافت ہونے والی درج ذیل لوح جو چار ہزار سال سے زیادہ پرانی ہے اور طب پر دنیا کی قدیم ترین کتاب قرار دی گئی ہے۔

(لوح سمیری)



اس لوح سمیری پر جادو کا اثر رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے دوائی نسخے اور استعمال کے طلسمی طریقے لکھے گئے ہیں۔

ایبرس پیپائی رس کا ٹکڑا جو مصر کی قدیم ترین معلوم طبی مینوئل ہے اور دو ہزار سال قبل مسیح کی دستاویز ہے۔ اسے جرمن ماہر آثاریات مصر جارج ایبرس نے ۱۸۷۲ء میں اہرام مصر سے حاصل کیا تھا دیکھا جا [illegible]

[illegible] یعنی

سحر کا شافی علاج ہے۔

...رگ کہتا ہے کہ اس قدیم ترین مصری طبی مینوئل میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب اور ساحر برچھ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، مراق، مالیخولیا اور ہسٹریا کا علاج کرتے تھے۔ برچھ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الرحم نغ... سیکوریا اور ماہواری کی جملہ بیماریاں کثرت حیض یا قلت حیض دور ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر چیا مینز میٹریا میڈیکا میں بھی ہے قدیم چین کا ایک ساحر طبیب ہون ہنگ ہر قسم کے بخاروں کا علاج ایک دوائی چنگ ہو سو ... کیا کرتا تھا۔ وہ مریض کے ... نتھنوں میں ایک ایک چٹکی نسوار دے دیتا۔ یہ نسوار وہ سنبھالو (CANNALIFOLIA) کے پھولوں کو جلا کر تیار کرتا تھا۔ بخار کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو اس کی طلسمی نسوار کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپال اور تبت اپنے قدرتی حالات کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔

رگ وید جو ۲۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار بھجنوں اور منتروں کا مجموعہ ہے۔ یہ بات درج ہے کہ ہمالیائی پودوں میں جادو ہے۔ ان کو شفا بخشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

شام وید، یجروید، اتھروید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے طلسمی خواص کے ... ایسے ہیں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔

اگر کسی عورت کو بھوت پریت نے دبوچ رکھا ہو۔ آسیب زدہ ہو تو بھنگ تقوم کے پانی میں گھوٹ کر اس کو سکھائیں اور پھر اسے آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ اس کا آسیب دور ہو جائے گا

... کی ... آسیب دور ہو جاتا ہے۔

... میں ... سخت ... ذیل ... لکھ کر اس کا



(منتر)

پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر پرست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے بیوی کے پاس جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات بروئے کار لا سکیں جب زمین میں بیج ڈالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ مجامعت کرتے تھے یہی نہیں کہ انسان ہی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پیڑ پودے اور بوٹے بھی اپنی خوبیوں اور خرابیوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیداوار تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنتر منتر کے ساتھ یا پھر اس کے بغیر علاج معالجے میں برتی جاتی تھیں تریاق اور زہر دونوں ہی ساحر طبیب کے پٹارے کی چیزیں تھیں۔

نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے کیونکہ ایسا کرنے سے ان میں لڑکھڑانے اور گرنے کا روگ پیدا ہو جاتا تھا۔

قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بوجھل میں شکر قندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے کھانے سے گریز کرتا، کیونکہ بھولی بسری چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔

وسطی آسٹریلیا کے جادوگر خشک سالی کے زمانے میں اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کو بلاتے ممورا ممورا" کہتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یونانی جادوگر جب بارش کرتے اور جلوس نکالتے نکالتے تھک ہار کر بیٹھ جاتے تو زیوس دیوتا سے رابطہ قائم کرنے کی آخری تدبیر استعمال کرتا تھا۔

وہ شاہ بلوط کی ایک شاخ توڑ کر اسے ایک نمازی چشمہ میں ڈال کر بھگوتا تو شاخ

ڈالنے سے پانی حرکت میں آتا۔ اس میں سے دھواں اٹھتا اور مینہ برستا۔
جڑی بوٹیوں کے طلسمی اثرات کی کتاب (Magic of Herbs) میں درج ذیل
بوٹیوں کے بارے میں یہ لکھا ہے۔

سیلی ڈونیا

ماہ میراں:- یہ اس موسم میں اگتی ہے جب کہ عقاب اپنے آشیانے بناتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس بوٹی کو مولے کے دل کے ساتھ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا۔
یہی بوٹی اگر بیمار آدمی کے سرہانے رکھ دی جائے تو اگر اس نے مرنا ہے تو گانے لگے گا اور اگر نہیں تو رو دے گا۔

گل بچھوا:- اگر یہ بوٹی میاں بیوی کو گوشت میں کھلا دی جائے تو ان میں محبت بڑھ جائے گی۔

پیری ونیکل

گل تلگرانی:- اس کی خوشبو عورت اور مرد میں جنسی خواہش کو تیز کرتی ہے۔

سینگ گراس

ماریہ:- اس کی خوشبو سے سانپ، بچھو اور اس قسم کے دوسرے حشرات الارض دور بھاگتے ہیں۔

مینی رائل

فرنج منشک:- اس کی خوشبو خواب آور ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو سونگھتے ہی نیند آ جاتی ہے۔

اوشٹ کنارا:- یہ بوٹی جس انسان کے پاس ہوگی اس پر کوئی جادو اثر نہ ہوگا۔

وریسنا :- اگر اس بوٹی کی جڑ بچے کے گلے میں ڈال دی جائے تو وہ بڑی آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فسطورسس :- جس عورت کی آنول نہ اتر رہی ہو اس کو اگر یہ بوٹی سونگھا دی جائے تو اس کی آنول فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیپل : دولت کی دیوی لکشمی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے بعد پیپل کے پیڑ تلے سمادھی لگائیں۔ سامگری جلائیں۔ درج ذیل منتر پانچ سو بار پڑھیں۔

اوم شری مہالکشمی دیوی نمہ

چالیس روز مقررہ وقت پر سمادھی لگائیں۔ دولت کی دیوی لکشمی سدھ ہو جائے گی۔ منہ مانگی دولت دے گی۔

اس تعویذ کو پیپل کے پتے پر کستوری سے لکھیں محبوب کے مکان میں کہیں دفن کر دیں۔ چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آ جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۱	۲	ل	ی
۶	ت	ن	س
ع	م	ص	گ

کنیر :- درج ذیل نقش بھوج پتر پر کالے بکرے کے خون سے لکھ کر کنیر کے درخت کی شاخ سے باندھ دیں۔ [illegible] بیس روز کے بعد محبوب خود بخود چل کر آئے گا۔ یاد رہے تعویذ [illegible] گے [illegible] باندھ [illegible] جائے۔

کنڈیاری :- کنڈیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے تعویز میں منڈھوا کر عورت کے گلے میں باندھیں۔ اٹھرا کی بیماری دور ہو جائے گی

دیودار :- کافور اور دیودار کی لکڑی دونوں خوب پیس لیں اور لیپ کریں جس عورت سے ہم بستری ہوگی وہ تابع ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ ناڑول میں باندھیں وضع حمل میں عورت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دھتورہ :- پکھ نچھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے لے کر اس میں بھینس کا خون سفید زیرے اور گوگل کے ساتھ ملائیں۔ اس کی گولی بنائیں اس گولی کی دھونی جس عورت کو دیں وہ محبت میں دیوانی ہو جائے۔

پیپل :- پیپل کی لکڑی کو صاف کر کے اس کی مسواک بخار والے مریض کو کرائیں بخار کیسا بھی ہو اتر جاتا ہے۔

سہانجنا اور ناگ کیسر :- دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

تلسی

نیاز بو :- یہ پودا ... میں کوٹھیوں میں سجاوٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے پتے کو توڑ کر مسلا جائے تو اس میں سے بڑی تیز خوشبو نکلتی ہے جو بڑی روح افزاء ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مریض کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر پھونکے۔ ہر روز ایک پتے پر ایک سو ... رتبہ یہ منتر پڑھے۔

منتر :- ادم - شری - درگا - دیبی - انگا شروپی

کالنگنی - کرامی - بھوتیکا

... سروانگ - سواہا

پتے کو مریض کے سرہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ جب چالیس پتے مریض کے سرہانے اکٹھے ہو جائیں تو انہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دق وسل کے لئے اکسیر ہے۔

برگد ما۔ یہ جنتر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذفت متوار ——— برگد یعنی بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے چالیس دن میں جنتر سدھ جائے گا۔ جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی درد کیوں نہ ہو اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منترا) ادم انوہو یستاہن سنانتی

پنگھے مہرب میوت اناکسی

رب رد مہانندرے لوپچنے

کیکر:۔ کسی جنگل میں جا کر کیکر کے درخت کے نیچے سمادھی لگائے سامگری ——— لوبان جلائے۔ یاد رہے کہ سمادھی بہتی ندی کے پانی سے نہا کر لگائے اور سمادھی میں منہ پچھم کی طرف کرکے بیٹھے۔

منتر چالیس دن ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے



جب منتر سدھ ہو جائے تو جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو اس پر تین روز یہ منتر پڑھ کر پھونکے بھوت پریت بھاگ جائے گا۔ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔

اگر کوئی جگہ آسیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تین ہزار مرتبہ پڑھے آسیب وہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن بھوتیشوری راگیشوری

انگنا بھومیکا رتیکا رکنک یام سواہا۔

بھوت دور کرنیکا منتر نمبر ۲

یہ منتر اکیس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔

منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو بلی یا گیدڑ کی ٹٹی کی دھونی دیں۔ اس کے بعد کیکر کی سوکھی چھال ملا کر دھونی دیں۔

منتر :- ادم نمو ادم مبرین ہرین

ہردون نمو بھوت نائیکا

سمت بھون بھوتانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر :- کیکر کے درخت تلے جب اس میں پیلے پیلے پھول لگے ہوں ہر روز یہ منتر کو رات گئے وہاں جلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنا دھی بیں یعنی یہ منتر پڑھتے ہوتے سادھک کا منہ مغرب کی سمت ہونا چاہیئے۔

چالیس روز اس منتر کا جاپ کرنے کے بعد بھوت سدھ ہو جائے گا۔ ہر حکم بجا لائے گا۔ جو چاہو گے کرے گا۔

ادم کرانگ گرینگ کردنگ منہ ہوماتے نمہ

ادم شرانگ شرینگ شرونگ منہ چندرے نمہ

ادم ہرانگ ہرینگ ہرونگ منہ شنیے نمہ

بھنگرہ، گوکھرو، گروچن :۔ بھنگرہ سیاہ، گوکھرو اور گروچن بوٹی سب کو ملا کر کوٹیں اور گولیاں بنالیں۔ جب کسی حاکم یا محفل میں جانا ہو گولی کو رگڑ کر اس کا تلک ماتھے پر لگائیں۔ حاکم مہربان ہو۔ اہل محفل میں قدر و منزلت ہو۔

مدار :۔ پکھ نچھتر میں مدار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اس کو کاجل کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ سب محبت و مہربانی سے پیش آئیں گے۔

دھتورہ :۔ پکھ نچھتر میں دھتورہ کی جڑ، ڈنڈی، پھل، پھول، پتا ان سب کو لے کر بھینس کے خون کے ساتھ اس میں زیرہ سفید اور گوگل کے ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھونی جس کو دی جائے گی۔ وہ مطیع ہو جائے گا۔

ریحان :۔ اس بوٹی کو انگریزی میں (Ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔ اس بوٹی کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد دھنک نکلی ہو۔ توڑلے۔ ان کو پاس رکھے یہ ہوار اور ہینچر دار کو ان کو ریحان کی دھونی دیتے رہیں۔ دشمن کا کوئی وار اثر نہ کرے گا



پان :۔ منہ میں پان کی گلوری رکھ کر ایک کپڑ باندھ کر دیا میں نہاتے اور [illegible] کسی منتر یعنی [illegible] آئے جہاں **خرلنگ** لگا ہوا۔ کسی کسی مندر

بائیں دیوار میں عنصر مخصوص کی مشابہت کی ایک لکڑی سی لگی ہوتی ہے۔ اس کو شیو لنگ کہتے ہیں
سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

زنجن نرنجن بھنور ترنجن
تارم تارا ٹوٹے
فلاں کی بیٹی فلاں کا پاؤں چھوٹے

فلاں بنت فلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھڑانا ہو۔ اس کا اور
اس کی ماں کا نام لے۔
اب شیو لنگ کو گوگل کی دھونی دے۔ اور وہاں سے بعد ازاں اس عورت کے گھر پہنچے جس
کا پاؤں چھڑانا ہو۔
پان کی گلوری وہ چبا رہا ہو جس وقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس
کے منہ میں ہونی چاہیئے۔ اس کی پیک حلق کے اندر نہ نگلے۔ پیک بدستور منہ میں جمع ہونی
چاہیئے۔ اب وہ پیک اس عورت کے مکان کی دہلیز پر لکیر کی صورت میں ایک طرف سے
دوسری طرف ڈال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی
ہوشیاری سے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں رکھا ہوا
چبایا ہوا پان نکال کر کسی ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اڑ سپارن بھیڑہ پان
کتھا چونا مری مسان
... جی کھو پڑی اٹھا گیان
... ناریت کی چھٹے پانی
دہائی ... کی
... ناتھ کی

سری راس دگا تھک

یہ سارا عمل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تحاشا خون آنے لگے گا اتنا کہ کسی ماہواری میں بھی اتنا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان کے لالے پڑ جائیں گے۔

اس خون کو بند کرنے کا بس ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔

یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیئے جبکہ چندرما برسچک راسی یعنی قمر در عقرب میں ہو۔

لیموں یہ سنیچر یا اتوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر جائے دائیں ہاتھ میں سہی کا تنکا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکھے اور یہ منتر پڑھے۔

کالا کملا مہا بہاری سو ہن تارہ ٹوٹے
اس عورت کا پاؤں چھوٹے

"اس عورت کا" کہتے ہوئے وہ عورت تصور میں ہونی چاہیئے جس کا پاؤں چھڑانا ہو مندرجہ بالا منتر چالیس بار پڑھنا ہے ہر روز یہ منتر چالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے تنکے کے اوپر پھونک کر تنکے کو لیموں میں چبھو دے لیکن خیال رہے کہ تنکا لیموں کے آر پار نہ ہونے پائے اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تنکا لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس عورت سے کوئی بیر لینا ہو اس کا پاؤں چھڑایا کرتے ہیں۔

اس عمل کو جب تک آسمان سے تارا ٹوٹتا نظر نہ آئے جاری رکھا جاتا ہے ہو سکتا ہے کہ

منتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ ٹوٹتا نظر آ جائے اور پہلے دن ہی منتر پورے
جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر
اندر دیپھر چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے حد چالیسویں دن۔

ناگ سوراولی : ناگ سوراولی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پربت کی وادیوں میں
کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں
میں بھی تلاش کرنے سے مل جاتی ہے
سانپ اس بوٹی کی مہک سے مست
ہوتا ہے۔ ہر وقت اس کی شاخوں سے لپٹا رہتا
ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا بل بناتا ہے
اس کے میوے کو جو بیر کی شکل کا ہوتا ہے
سانپ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جوشاندہ تین پلانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔
پاگل کو اس کی دھونی دی جائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باؤلا کتا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس زخم پر ٹپکائے۔ اور اسی بوٹی کا پتا
اس پر باندھ دے۔ زخم دوسرے دن مندمل ہو جاتا ہے اور پاگل ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلو : گلو کے پتے پر کالی مرغی کے لہو سے یہ جنتر لکھ کر اسے لوبان کی دھونی
دے لو۔ پتے کا تعویذ سا بنا کر دائیں بازو پر باندھ اور جس سے
محبت ہو اس کا نام بھی پتے پر لکھے چالیس دن کے اندر اندر جس کا نام لکھا جائے گا
مہربان ہو جائے گا۔ جنتر اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

(نا)

مجیٹھ : بیساکھ نچھتر میں مجیٹھ کے درخت کی جڑ اکھاڑ کر اس کا سفوف کر کے جس کے بدن پر ڈالے وہ محبت کرے۔

بھنگرہ سیاہ

لاجونتی : بھنگرہ سیاہ اور سفید کی جڑ اور لاجونتی کے پتے اور سہدیوی کے پھول لے کر ان کو پیس کر ان کا تلک لگائے جہاں جائے عزت توقیر پائے۔

نیم : بیساکھ نچھتر میں شمال کی طرف منہ کر کے بالکل ننگا ہو کر نیم کی جڑ اکھاڑے اور منگل کے روز جس گھر میں وہ جڑ پھینکی جائے وہاں جھگڑا فساد شروع ہو جائے گا جب اس جڑ کو وہاں سے اٹھایا جائے گا تو لڑائی جھگڑا بند ہو جائے گا۔

آک : کرنجوا کے [illegible] جڑ تالی اور سہاگہ سب کو مساوی وزن لے کر کمہار کے آوے میں ڈال دے تو آوا خراب ہو جائے اور اس کے برتن ٹوٹ جائیں۔

جیان : [illegible] درخت کی لکڑی [illegible] انگل لے کر گوجر کے گھر میں ڈال دے [illegible] بھینس کم دودھ دیں۔

ڈھاک : [illegible] **نچھتر** [illegible]

اور سات رات تک چاندنی میں رکھے اور ہر روز گل ڈھاک یعنی ٹیسو کے پھولوں کا نچوڑ دے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برسے۔

الائچی :- اگر آماوشں پچھ بچھتر شکروار یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا خون، میل اور پسینہ لے کر چھوٹی الائچی کے اوپر مل دے اور وہ الائچی جس کو کھلا دے محبت میں بیقرار ہو جاتے۔

دھتورہ اگر سنیچروار کے دن اترا پھالگنی نچھتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور دھنشٹھا نچھتر میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مولا نچھتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بھرنی نچھتر میں سیاہ دھتورہ کا پھل اور پکھ پھتر میں سیاہ دھتورہ کے پھول لے کر کافور، کیسر اور گوروچن میں حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گھسا کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگاتے تو لوگوں میں ہر دلعزیز ہو۔

شیشم، ٹاہلی :- اگر شکروار کو کرتکا نچھتر میں صبح کے وقت سفید کاغذ پر سورج کی شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور اس کے گرد یہ حروف (ح ل ت م ح ن غ) لکھ کر شیشم کے درخت سے باندھ دے تو مطلوب محبت میں بیقرار اور دیوانہ ہوگا۔

تھوہر :- بروز بدھ اتر بشاکھ نچھتر میں دن نکلنے سے پہلے ننگا ہو کر تھوہر کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مولا نچھتر میں اس کی میخ بنا کر دشمن کے گھر میں گاڑ دے تو گھر والوں میں لڑائی جھگڑا ہوگا۔

جب تک وہ میخ وہاں سے اکھاڑی نہ جائے

لڑائی بند نہ ہوگی۔

نیم کی جڑ بھی یہی عمل کرنے سے یہی کچھ ہوتا ہے۔

پیپل: اگر بروز اتوار روشنی پنچھتر میں پیپل کی شاخ جو کہ دس انگل بھی ہو کسی مکان میں گاڑدی جائے تو اس گھر کے رہنے والوں میں اپاچن ہو۔

جانوروں کے طلسمی اثرات



قدیم اعتقادات کے مطابق پرندوں، درندوں اور جانوروں کی روحیں عالم بالا میں مسلط تھیں۔ قدیم سمیری، حموری، آشوری، یونانی، مصری، ہندوستانی اور چینی باشندے مختلف پرندوں اور درندوں کو کوئی نہ جادو منسوب کرتے تھے۔ کونگ جو کے مقام پر شاد مور یونگ کی کھدائی میں کتابوں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سا مواد دستیاب ہوا ہے۔ جس سے پرندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامانی اعتقادات کے مطابق عالم اسفل میں پستانیوں کی حکمرانی تھی۔ تونگوس سامان کا خاکہ جو ریڈیز کے لباس کی بدولت عالم اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر کا پہناوا اتار کر وہ عالم بالا پر بھی جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبیریائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں افسانوی جانور جس میں ہرن، شیر، چیتا، ہاتھی، گینڈا، سانپ کے نشانات ملتے ہیں بٹی ہوئی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادوگر بھی ہوگزرے ہیں جو پرندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک حموری جادوگری کی حنوط لاش حال ہی میں میسوپوٹیمیا کے ایک شہر کے کھنڈرات کی کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاتھمبور تھا۔ اس کی حنوط لاش پر مختلف قسم کے جانوروں کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں چو مونگ عہد کا سر کا ایک پہناوا جو اشاریت سے بھرپور تھا تو اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑی۔

قدیم کوریا کے شکاریوں کے نزدیک جانور محافظ مخلوق کی حیثیت رکھتے تھے جانور کا مارنا آسمانی مخلوق کے لئے بھینٹ چڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی تھی کہ وہ مردہ جانور کی جسمانی اور روحانی صفات کو اپنالیں۔

تہذیب انسانی کو سنبھالنے کا ایک ہی راستہ ہوتے لوگ جادو کی اعتقادات کے قائل تھے

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان گہری شرکت کے خیال پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔

کوگوریو سلطنت کے بانی چوہونگ کی کہانی کی شکاری رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے انسانوں اور حیوانوں کی شرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ سیر کے دوران میں دریا کے دیوتا کی بیٹی کی ملاقات آسمانی شہنشاہ کے بیٹے ماموسو سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک انڈا دیا یہ انڈا پہلے ایک کتے کے سامنے پھینکا گیا پھر ایک سؤر کے سامنے لیکن ان میں کسی نے اسے نہ چھوا پھر اس کو شاہراہ پر رکھ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کترا کے چلے۔ پھر اس کو ایک کھیت میں رکھا گیا، جہاں پر پرندوں نے اپنے پروں سے اس کی حفاظت کی۔ اس انڈے سے خوبصورت چوہونگ پیدا ہوا۔

چنانچہ جانوروں اور انسانوں کے درمیان ایک غیر محسوس مشابہت کا تعلق قائم ہوا جس سے جانوروں کی اشاریت کی پوری زبان معرض وجود میں آگئی جس سے جانوروں کے طلسمی اثرات کے بارے میں بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ارواح کی طرح جانور بھی اپنی خصوصیات کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جنوبی افریقہ میں چوہوں کے بالوں کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی مانگ بڑھ جاتی۔ جنگجو لڑنے نکلتے تو اپنے بالوں میں چوہوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یوں وہ دشمن کے وار سے بچ نکلتے۔ جس طرح چوہے کو پتھروں ڈھیلوں سے مارنا محال ہوتا ہے اسی طرح ان سپاہیوں کو مارنا محال ہوتا۔ یہ ہے کے بال قدم قدم پر ان کی حفاظت کرتے۔

بھارت کے بعض حصوں میں اب بھی کچھ لوگ مینڈک کی کھال کپڑوں سے لگا لیتے ہیں اور دشمن سے مقابلہ کرنے نکلتے ہیں تو ان کا عقیدہ ہے کہ نہیں پکڑے جاتے جس طرح مینڈک پھسلواں ہوتا ہے وہ بھی پھسلواں ہوتے ہیں۔

دور جاہلیت میں عرب اپنے مفرور غلام کو پکڑنے کے لئے بڑی انوکھی ترکیب برتتے۔ وہ پہلے جادو کا ایک دائرہ کھینچتے اور پھر اس کے درمیان میں میخ گاڑ کر دھاگے کے ساتھ ایک کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گوہ کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا گھومتا رہتا اور رفتہ رفتہ دھاگہ میخ سے لپٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگہ لپٹتا جاتا توں توں ان کا مفرور غلام واپس لوٹتا آتا۔

نیوگنی کے لوگ جنگل میں جانے سے پہلے سانپ کو جلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جنگل میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پائے۔

سلوانیا کے چور جو دکانوں میں جا کر مال اڑاتے وہ پہلے کسی اندھی بلی کو جلا کر اس کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے جلی ہوئی بلی کی راکھ اس کے سر پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ نظر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

یونانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوے کا انڈا سر پر مل لیا جائے تو بال کالے ہو جاتے ہیں۔

جزیرہ کریٹی مالا کی جادوگرنیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی بلی جس بیمار کے گھر جاتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس بلی کو پکڑنا بے حد مشکل ہوتا۔ اگر اسے کوئی مضروب کرتا تو جادوگرنی کو سخت چوٹ لگتی۔

افریقہ میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر درندوں کا سا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سوڈان میں جادوگر رات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ کیلی فورنیا کے ساحر طبیبوں کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ ریچھ بن جاتے اور ریچھ مارا جاتا تو یہ واپس اپنی شکل میں آ جاتے۔

جزیرہ چلی کے جادوگر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل دیتے۔ اسے اینڈیر بناتے اور خود بھیڑیا بن جاتے پھر یہ اینڈیر کو کھا جاتا۔

[illegible] کی کتاب "بلیک میجک" میں پرندوں اور جانوروں



کے طلسمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔

شیر اور چیتا:۔

شیر اور چیتے کا گوشت کھانے سے کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی درندہ نہیں آتا۔

اگر شیر کے ناخن کا تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نیند میں نہیں ڈرتا۔

الو:۔ جہاں الو بولے وہاں کوئی نہ کوئی ضرور مرتا ہے۔ الو کا دل کھانے سے انسان کی چھٹی حس تیز ہوتی ہے۔ الو کی چونچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ جادوگر الو سے جادو کے بڑے کام لیا کرتے تھے۔

پہاڑی کوا:۔ اس پرندے کی چونچ جس شخص کے سرہانے رکھ دی جائے اسے نیند نہیں آئے گی۔

ہد ہد:۔ جس عورت کو حیض رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر ہد ہد کی چونچ اپنے پاس رکھے تو یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیڑیا:۔ بھیڑیے کی آنکھ دائیں کہنی سے باندھنے والے کو نہ دشمن اور نہ درندے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

[illegible] کا گوشت قسمتی کی علامت ہے۔

بلی کی ٹٹی کی دھونی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی بلی کا راستہ کاٹ جانا سخت [illegible] ہے۔ کسی کام پر جاتے ہوئے اگر کالی بلی راستہ کاٹ جائے تو اس کام پر نہ جانا چاہیئے۔ اسے ملتوی کر دینا چاہیئے۔

گیدڑ:۔ گیدڑ سنگھی بیں بڑا جادو ہے۔ جس کے پاس ہو اس کا محبت اور دولت کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جس شخص کے پاس گیدڑ سنگھی ہو عورتیں اس کی والا و شیدا ہوتی ہیں۔

جس شخص کے پاس گیدڑ سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دولت آتی ہے۔

لومڑی:۔ لومڑی کا دل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی کی چربی کھانے والا کبھی نامرد نہیں ہوتا۔

چیل:۔ چیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔

مرغی:۔ کالی مرغی اور کالی بلی کی چربی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں کو دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

مینڈک:۔ مینڈک کی زبان کاٹ کر سوئی ہوئی عورت کے کپڑے میں رکھ دی جائے تو [illegible] جو کچھ پوچھا جائے سچ سچ بتا دے گی۔

گدھا:۔ اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہنستا۔ گدھے کا سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

خچر:۔ اگر خچر کی سوکھی لید پسوؤں، مکوڑوں اور چھچھوندروں کے بل پر ڈال دی جائے تو وہ اپنا بل چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔

بکری:۔ اگر بکری کا سر مرگی کے مریض پر لٹکا دیں تو وہ شفا پا جاتا ہے۔

سانپ: سانپ کی کینچلی کا سرمہ بنا کر آنکھوں میں ڈالنے سے وہ کبھی دکھنے نہیں آتیں
—— وہ سانپ جس کو انگریزی میں کوکٹ رائس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھ لے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
جاتی ہے۔

گدھ: گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شرشف میں مل کر کے پکھ پچھترا ماوش
—— کے روز اس روغن کو چراغ میں جلائے اور اس کی سیاہی میں مکھن ملا کر کاجل
کو آنکھوں میں ڈال کر جس عورت کو دیکھے محبت کرنے لگے گی۔

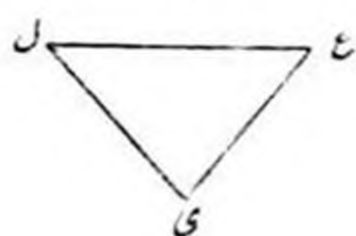
بھنورہ: ہڑتالی، منسل، دھتورہ کے پھول اور بھنورہ کے برابر لے کر ان کو باریک کوٹا
—— جائے۔ اس سے گولی بنائی جائے روزانہ اس گولی کو گھس کر آدمی پیشانی
پر لگاتے ہیں ... ہے۔

... مور کے پنجے کی راکھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس میں شامل کرے اس کو پھلبہری
—— پر لگانے سے یہ دور ہو جاتا ہے۔ مور کے ناخن کا تعویز بنا کر گلے میں ڈالنے سے
بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے۔

مور کی ... اور دھتورے کے پھول کی دھونی من موہنے کا منتر ہے۔

طوطا: اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بھنورے کے دونوں پر طوطے کا
—— گوشت اور اپنے کان کی میل پکھ پچھتر میں اپنی کنشکا انگلی کے خون کے ساتھ
گولی بنا لے بسکر وار کے روز جس عورت کو کھلائے محبت میں دیوانی ہو جائے۔

مرغ: مرغ ... کے خون
—— سے درج ذیل
نقش مثلث پر لکھ کر جس کو کھلائے



...

چیل :- چیل کی دونوں آنکھوں کو سرسوں کے تیل میں حل کر کے اس پر کچھ پھتر میں مٹی کے چراغ میں جلائے اس کی سیاہی سے کاجل بنائے آنکھوں میں لگائے۔ جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پروانہ :- پروانے کے پر، پھوکر مول، مگرا اور کاک، چنگان کو ملا کر سفوف بنا کر رکھ چھوڑے۔ یہ سفوف جس پر تھوڑا سا ڈالا جائے وہ محبت کرے۔

جنگلی کبوتر :- کالے رنگ کے جنگلی کبوتر کا گھونسلا منگل کے روز اتار کر جلائے اس کی راکھ دشمن کے گھر بشاکھا نچھتر میں پھینک آئے۔ دشمن سخت پریشان ہو۔



گھوڑا :- گھوڑے کا پیشاب کوڑھ پر لگانے سے کوڑھ دور ہوتا ہے گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کی علامت ہے اس کو گھر کے دروازے پر لٹکانا چاہئے
سواری کرتے وقت اگر گھوڑا بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی حادثے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش آئے۔

سرپٹ بھاگتے گھوڑے کا اچانک ہنہنانے لگنا خطرے کی علامت ہے۔

اگر گھوڑے کا کچھ پسینہ نچھتر میں لا کر گھر میں رکھ چھوڑے اور بوقت ضرورت اس کو پیا کر بھگوئی جائے تو بچہ آسانی سے ہو جائے۔

بارہ سنگھا : اگر بارہ سنگھے کا سینگ نچھتر میں تعویذ اگر بائیں بازو پر باندھیں

جائے تو زہر اثر نہ کرے

بکری :- اگر پکھ نچھتر میں بکری یا بکرے داڑھی کا بال لا کر چوتھیہ بخار والے بازو پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے۔

بھیڑیا :- اگر کوئی بھیڑیئے کی دائیں پکھ نچھتر میں کر اپنے پاس رکھے یا تعویز بنا کر باندھ پر باندھے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو خوف اور دہشت محسوس نہ ہو۔

بلی :- اگر بلی کی آنکھیں لے کر پکھ نچھتر میں ان کا تعویز بنا کر بچے کے گلے میں ڈالے تو بچہ آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہے۔

کتا :- اگر کوئی آدمی جبکہ چندرما (چاند) برچھک راسی میں ہو اور اماوشس کا دن ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان دبا دے تو وہ مکان بہت جلد ویران ہو جائے۔

مرغ :- اگر مرغ کا پتہ پکھ نچھتر میں لے کر اپنی کمر سے باندھے اور سفر کرے تو سفر کامیاب رہے۔

اگر مرغ کے پوٹے سے نکلنے والی پتھری کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت مردمی میں اضافہ ہو۔

مور :- اگر پکھ نچھتر میں ذبح کئے ہوتے مور کی ہڈی درد زہ میں عورت کی ران پر باندھ دی جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو۔ جو کوئی مور کو پکھ نچھتر میں ذبح کر کے اس کے سر کا تاج اپنے پاس رکھے ہر دلعزیز ہو۔

شیر :- اگر شیر کی پیشانی کا چمڑہ پکھ نچھتر میں کوئی اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے تو بااقبال ہو جائے عزت پائے۔

بچھو :- پکھ نچھتر میں بچھو کے ڈنک کا تعویز بنا کر اماوشس کے دن اگر بد چلن

عورت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن ٹھیک ہو جائے۔

اگر بے وفا بیوی کے بازو سے باندھ دیا جائے تو وفا ہو جائے۔

گدھا :- جس کو نیند نہ آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے روز اپنے سرہانے رکھے تو

نیند آ جائے گی۔

لومڑی :- سنیچر کے روز جب کہ چاند برچھک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے

گھر کی دہلیز میں دبا دی جائے تو وہاں کے رہنے والوں میں جھگڑا فساد

ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ :- اگر کوئی پکھ نچھتر میں سوموار کے دن گیدڑ کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر

اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے کامیابی قدم چومے۔

کبوتر :- پکھ نچھتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویز کے رکھی

جائے تو رکھنے والا شہرت پائے۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔

الو :- اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الو کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو

دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برج عقرب میں ہو۔

کتا :- پکھ نچھتر میں جمعہ کے روز جو کوئی کتے کی چربی اپنے چہرے پر مل کر کسی کے پاس

جائے [illegible] ل کی مراد پائے۔

اگر کتے کے دائیں پنجے کا ناخن لے کر پکھ نچھتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا

جائے تو تنگدستی دور ہو۔

مینڈک :- اگر سوموار کے دن پکھ نچھتر میں مینڈک کی زبان سوتے ہوئے آدمی کے

سینے پر رکھ دی جائے تو وہ بڑبڑائے گا دل کی بات سچ سچ بیان کر دے گا۔

نیل کنٹھ :- اگر کوئی نیل کنٹھ کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کے

دشمن ہمیشہ مغلوب رہیں۔

بجو :۔ جو کوئی پکھ نچھتر میں بجو کی چربی ابرو پر لگائے جہاں جائے محبت کی نظر
—— سے دیکھا جائے۔

لنگور :۔ لنگور کی کسی ہڈی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا
—— ہے کوئی پریشانی اسے پریشان نہیں کر سکتی۔

بندر :۔ سنیچر کے روز جب چاند برج عقرب میں ہو بندر کی کھوپڑی دو دوستوں
—— کا نام لے کر قبرستان میں دفن کر دی جائے تو دونوں دوستوں میں دشمنی ہو
جائے۔

اگر دشمن کا نام لے کر بندر کی کھوپڑی کسی چوراہے میں دبا دی جائے تو دشمن پریشان
ہو جائے۔

چیل :۔ اگر پکھ نچھتر میں چیل کی آنکھ کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے تو [illegible]وں اور جادوں
—— کے شر سے محفوظ رہے۔

باز :۔ منگل وار کے دن جب کہ چاند برج عقرب میں ہو باز کی چونچ سے باز کی کھال
—— پر دشمن کا نام لکھ کر ویران جگہ میں دفن کر دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔

چمگادڑ :۔ اگر چمگادڑ کا سر سنیچر کے [illegible] کسی کے سرہانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی
—— کی بیماری ہو جاتی ہے۔

اگر بروز اتوار چمگادڑ کے دماغ کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھا جائے تو خواہش نفسانی
زیادہ ہو جائے۔

ہرن :۔ اگر پکھ نچھتر میں اماوس میں ہرن کی دائیں آنکھ چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ
—— [illegible] نصب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

اگر پکھ نچھتر [illegible] ہرن کی [illegible] آنکھ کا تعویذ بنا کر جو کوئی اپنے پاس رکھے
تو [illegible]

گھوڑا: اگر کوئی نچھتر میں گھوڑے کے نسل پر پچاس بار لکھا جائے ان میں نام
——— طالب مع ولدیت اور نام مطلوب مع ولدیت لکھ کر نعل کو ایک دن ایک
آگ میں رکھے۔ مطلوب مہربان اور تابعدار ہو جائے۔

شیرازی کبوتر: سوموار کے دن اردرا نچھتر میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
——— پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ۔ اپنے محبوب کا نام مع ولدیت لکھو اور اس
کے نیچے یہ طلسم لکھو۔

صلے عسلی ۴ صبی I

اس کو عود اور لوبان کا بخور کرے۔ تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
لے۔ محبوب مسخر ہو جائے گا۔

ہرن: جو کوئی اس طلسم کو مقررہ وقت پر تیار کرے گا کاروبار میں ترقی پائے گا۔ اس
——— کی دلی امیدیں پوری ہوں گی۔

بدھ کے روز سواتی نچھتر میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑا لے کر تنہا
کسی جگہ بیٹھ جائے۔ اگر بتیاں جلائے۔ کھال کے ٹکڑے پر مشک، اور زعفران سے ہرن کی
تصویر بنائے۔ جس پر ایک مرد سوار ہو۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کو اٹھائے ہوئے ہو۔
اس کے بعد اپنے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۱۵۷ اعداد شامل کرے
اعداد کو ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر رکھے اور مرد کی پیشانی پر حروف
(ذ، ش) لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۲۰۸ اور بائیں ہاتھ میں ۱۳۷ عدد لکھے
اس کے بعد ہرن کے تھنے پر حرف ۲۷ عدد لکھ دے

اس ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سامنے
رکھے اور سورج ڈوبنے کے بعد اس کو اٹھا کر کسی برتن میں ڈال دے۔ سات روز کے بعد اس طلسم
کو اپنے گلے کے ساتھ باندھ لے یا بازو پر باندھ کر رکھ چھوڑے۔

پتھروں کے طلسمی اثرات



تنترک ساشتروں میں اور ا[illegible] بگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical stones) مختلف پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

میگنٹ - لوڈ سٹون : یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو بیوی کے سرہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے سے چمٹ جائے گی اور اگر [illegible] دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے نیچے گر جائے گی۔

اوپل [illegible] : [illegible] ایک ایسا طلسمی پتھر ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

ہے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ سلیمانی ٹوپی پہننے سے نظر نہیں آتا۔

اونز :۔ یہ بھی ایک طلسمی پتھر ہے جس کے پاس ہو وہ غم، اداسی اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنٹی پنڈامس :۔ یہ طلسمی پتھر پیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا القا ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں منکشف ہوتی ہیں

ڈائمنڈ - ہیرا :۔ اگر یہ بائیں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں، درندوں اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگاتھس :۔ یہ کالے رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔ اس میں سفید دھلیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے حادثوں اور خطروں سے بچا جا سکتا ہے۔

الیکٹریا :۔ اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگے۔

اسمندس :۔ اس طلسمی پتھر کو پہننے سے انسان پیشین گوئیاں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگِ بادل :۔ یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بینائی بڑھتی ہے۔ غبی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

بریلس :۔ یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی مقابلہ میں بھی شکست نہیں۔

ایلوٹروپیا :۔ اس پتھر کو مینکرومینر جادوگر جمی بیلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہو سانپ اس کے قریب نہیں آتا۔

پکھراج :۔ جگر اور معدے کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سیلی ڈونیٹس :- کالے رنگ کا پتھر ابابیل کے پیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پہننے والے کو کابوسی خواب نہیں ستاتے۔

نیلم۔ سفائر :- یہ پتھر جس کو راس آجائے پل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو راس نہ آئے اس کے جسم پر کھال بھی نہیں رہنے دیتا۔ اس کو گداگر بنا دیتا ہے۔

پلونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں جلا سکتی۔

پیرونا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔

گلاشیا :- یہ ایسا پتھر جس کے پاس ہو۔ اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

اوریتھس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو۔ بلاؤں اور وباؤں سے بچا رہتا ہے۔

سفائر :- یہ طلسمی پتھر جس کے پاس ہو۔ اس پر زہر اثر نہیں کرتا۔

لہسنیا :- یہ پتھر بڑے سحری خواص کا حامل ہے۔ اردو میں اس کو لہسنیا۔ سراندیپی زبان میں دیدریہ۔ چینی زبان میں ماؤری گان۔ برمی زبان میں یہ بجاہرچا۔ اور عربی میں عین الہریہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

جو [illegible] آتش [illegible] اور ان کا نام [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] نام کے [illegible] کی مناسبت [illegible]

زہرہ اور برج میزان ہے۔

ستاروں اور برج کے لحاظ سے موافق رنگ ہلکا گلابی اور نیلا ہے جبکہ اس جواہر کا ذاتی رنگ سفید ہے۔

اس کا شوخ رنگ اور اس میں چمکیلی دھاری ادھر ادھر لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتی ہے۔ گویا کہ ایک بیقرار بھوت اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہسنیا میں جنات رہتے ہیں۔

اس جواہر کو یورپی ممالک میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

انگریزی میں اس کو کیٹس آئی۔ لاطینی میں اوفی کوپاس۔ فرانسیسی اوایل ڈی چاٹ جرمن میں کیٹسز ہوج اور اطالوی زبان میں اس کو اوکیو ڈی گیٹو کہتے ہیں ان تمام زبانوں کا مفہوم یہ ہے۔ یہ بلی کی آنکھ جیسا ہوتا ہے۔

برصغیر کے جوہری اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں۔ جو یہ ہیں

۱۔ کنک کھیت: جو بلی کی آنکھ کی مانند ہو۔

۲۔ دھوم کھیت - دودھیا رنگ والا

۳۔ شیام کھیت سیاہ رنگت والا۔

۴۔ گیہو کھیت - گھی کی رنگت والا

۵۔ کلکتہ کھیت کلکتہ کی کان کا

۶۔ بانزیا جس میں دھاری نہ ہو

یہ جواہر اسی فیصد ایلومینا اور بیس فیصد گلوسینا کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ پرودو [illegible] ہونے کے باعث بہت کم لوگوں کا اس جواہر پر برداشت نہیں ہوتا۔

اس جواہر [illegible] اور [illegible] عمران [illegible] والا ہاشم نوبیانی [illegible] ہے [illegible] نا کرو دانتوں

[illegible] تو [illegible] خاندانی [illegible] کے [illegible]

کا کشتہ عورت کے دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانع حمل ہے۔

اس کا کشتہ اگر پرانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مندمل کرتا ہے۔

الماس :- دافع گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو
تو الماس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں
دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زبرجد۔ کارکتیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری تعوان کا حامل ہے۔

تسخیر ہمزاد



ہمزاد انسان کا جسم لطیف ہے۔ اس کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے بات چیت کرتا ہے، چلتا پھرتا ہے اور کام کاج کرتا ہے تو ہمزاد کہلاتا ہے
ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کا پتہ بتا دیتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔
ہمزاد دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور بے موسمی پھل لا سکتا ہے۔
ہمزاد مرد اور عورت میں محبت پیدا کر سکتا ہے اور غلط کر ان میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔
ہمزاد حکم دینے پر جس کے گھر چاہے اینٹیں پتھر پھینک سکتا ہے، جس چیز کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے۔
ہر شخص کے دل کی بات عامل کو ہمزاد کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمزاد پر قابو پانے والے کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔
وہ لنگڑا یا اپاہج نہ ہو۔
ا۔ کوئی دماغی خرابی نہ ہو۔
اس کی بینائی کمزور نہ ہو۔ جس قدر بینائی کمزور ہوگی اسی قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔
ہمزاد کو مسخر کرنے کا عمل کرتے ہوئے ڈرنا نہ چاہیئے کیونکہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
عمل کرتے وقت ذہنی یکسوئی کا ہونا بڑا ضروری ہے۔
بے [illegible] بیکار چیزیں منگوا کر یعنی بیجا فرمائشوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔
عامل [illegible] کام نہ کہے کہ وہ کسی [illegible] نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہمزاد ہے
[illegible] کو نقصان پہنچانے کا خواہش مند

نہ ہو۔

جہاں تک ہو سکے عامل کو چاہیئے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہیئے ہاں اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہیئے۔

عملی طور پر تسخیر ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتر منتر

۳۔ تنتر

۴۔ عکسی و نجیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے

جنتری منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا

تنتری ہمزاد۔ جنتری منتری سے کم درجہ کا

عکسی و نجیبی ہمزاد۔ سب سے کم طاقت والا ہمزاد

تسخیر ہمزاد کے عملی طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

ادم سوانگ ہرانگ ہری ماوشن گرد سواہا

یہ منتر چالیس روز پڑھنا ہوگا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسخیر ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ نمبر۲: ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نالے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر سو مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے

یا انجی یا نجی مسخر ذات الشیاطین

یہ منتر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہمزاد تسخیر ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ نمبر۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندر ہمزاد تسخیر ہو جاتا ہے۔

ہفتہ کے روز لال مٹی جسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں لا کر اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ مگر یہ بالکل گول نہ ہوں بلکہ بیضوی ہوں۔ گولی کی موٹائی ایک انچ ہو۔

گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں اگر اس طرح تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

ٹھیک آدھی رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا چراغ جلائیں چراغ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ اس روشنی میں آپ کا سایہ سامنے نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سونا بھی وہیں ہو گا۔

اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنی ستر بار پڑھنے کے بعد گولیوں پر پھونک ماریں۔ اسم طلسمی یہ ہے (

یا ادجلھا ۰ یادجلھا ۰

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بالکل نہ جھپکیں

جب ہر گولی پر ستر بار عمل پڑھ چکو تو اسی جگہ سو جاؤ۔

عمل پڑھتے وقت وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ عامل کسی سے بات چیت کرے۔

صبح سویرے اٹھو اور ان گولیوں کو کنویں میں ڈال دو مگر اتنا سویرے جاؤ کہ تم سے پہلے کوئی آدمی نہ جا سکے۔ کنواں ایک اور اندھیرا ہونا چاہیئے جسے اندھا کنواں کہتے ہیں۔

پہلی گولیاں کنویں میں پھینکنے کے بعد نئی چالیس گولیاں بنائے اور ان پر عمل پڑھے۔

طلسم سامری

سحر سامری

مصنف

آغا اشرف